THU.4.July.2024
VOLUME:19 NO: 170
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 4/ جولائی 2024
جلد 19 شمار 170
27/ ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔ اے، بی ۔ ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

مودی راجیہ سبھا میں بھی جھوٹ بول رہے تھے: کھرگے

وزیر اعظم کا دعویٰ ہیکہ کانگریس آئین مخالف ہے، سچ تو یہ ہیکہ بی جے پی والوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کے پتلے جلائے ہیں

راجیہ سبھا کے اپوزیشن لیڈر ملک ارجن کھرگے سی پی پی چیر پرسن سونیا گاندھی ودیگر قائدین کی موجودگی میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے۔

نئی دہلی: راجیہ سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے جواب کے دوران انڈیا اتحاد کے واک آؤٹ پر وضاحت کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے نے چہارشنبہ کو کہا کہ وزیر اعظم جھوٹ بول رہے تھے، اس لیے اپوزیشن جماعتوں نے واک آؤٹ کیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں واک آؤٹ کی وجہ بتاتے ہوئے کھرگے نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ انڈیا اتحاد کی پارٹیوں نے راجیہ سبھا سے واک آؤٹ کیا کیونکہ مودی ایوان میں بھی جھوٹ بول رہے تھے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی جھوٹ بول رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم آئین کے خلاف ہیں، لیکن سچ یہ ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، آر ایس ایس، جن سنگھ اور ان کے سیاسی آباؤ اجداد نے آئین ہند کی شدید مخالفت کی تھی۔ ان لوگوں نے اس وقت ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور پنڈت جواہر لال نہرو کے پتلے جلائے تھے۔ یہ شرمناک تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے آئین کا مسودہ کانگریس کو دیا تھا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ مجھے یہ دونوں باتیں ایوان کے ذریعے ہندوستانی عوام کو بتانی تھیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ آر ایس ایس کے ترجمان آرگنائزر نے اپنے 30 نومبر 1949 کے شمارے میں ایک اداریہ میں لکھا تھا" ہندوستان کے اس نئے آئین کی سب سے بری بات یہ ہے کہ یہ ہندوستانی نہیں ہے اس میں قدیم ہندوستان کی حیرت انگیز آئینی ترقی کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ہے ...... اس آج تک منواسمرتی میں درج منو کے قوانین دنیا کی تعریف کا باعث ہیں اوران سے خود ساختہ اطاعت اور موافقت پیدا ہوتی ہے ... یہ سب ہمارے آئینی ماہرین کے لیے بے معنی ہے۔ یہاں آر ایس ایس واضح طور پر ہندوستانی آئین کے اصل خالق یعنی امبیڈکر کے خلاف اور منواسمرتی کی حمایت میں کھڑا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر نے آئین کی تجویز پیش کرتے ہوئے کانگریس کی تعریف کرتے ہوئے کہا تھا کہ 1949 میں جب ڈرافٹنگ کمیٹی نے مجھے اپنا صدر منتخب کیا تو میں بہت حیران ہوا۔ کمیٹی میں مجھ سے بڑے، مجھ سے اچھے اور مجھ سے زیادہ قابل لوگ تھے۔ یہ کانگریس پارٹی کے نظم وضبط کا کرشمہ تھا کہ ڈرافٹنگ کمیٹی ہر دفعہ اور ہر ترمیم کے بارے میں قطعی معلومات کے ساتھ آئین کو دستور ساز اسمبلی میں پیش کرسکتی تھی۔ لہذا، کانگریس پارٹی دستور ساز اسمبلی کے سامنے آئین کے مسودے کو بلا روک ٹوک پیش کرنے کے تمام کریڈٹ کی مستحق ہے۔

مہاراشٹر ایم ایل سی الیکشن میں شندے واجیت پوار کی مشکلات بڑھیں

ادھوٹھاکرے نے اپنا امیدوار اتارا

ممبئی: 3/ جولائی (ایجنسیز) مہاراشٹر قانون ساز کونسل کی 11 سیٹوں کی دوسالہ میعاد کے لیے 12 جولائی کو انتخاب ہوگا۔ اس انتخاب کے لیے شیوسینا-یو بی ٹی نے منگل (2 جولائی) کو پارٹی سربراہ ادھوٹھاکرے کے قریبی ساتھی ملند نارویکر کو میدان میں اتارا ہے، جس کے بعد انتخاب میں حصہ لینے والے امیدواروں کی تعداد 12 ہوگئی ہے۔ اگر 12 امیدواروں میں سے کسی نے بھی 5 جولائی تک اپنے کاغذات نامزدگی واپس نہیں لیے تو ووٹنگ 12 جولائی کو ہوگی۔ قانون ساز کونسل کے اس انتخاب میں اسمبلی کے اراکین ووٹ ڈالیں گے۔ مہاراشٹر اسمبلی میں فی الحال 274 ارکان ہیں اور 14 سیٹیں خالی ہیں۔ ایک امیدوار کو جیتنے کے لیے 23 ووٹ درکار ہیں۔ اس انتخاب میں حصہ لینے کے لیے مہایوتی کے 9 اور اپوزیشن ایم وی اے کے 3 امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں۔ شیوسینا-یو بی ٹی کی جانب سے ملند نارویکر کو امیدوار بنایا گیا ہے اور انہوں نے بھی اپنے کاغذات نامزدگی داخل کردیئے ہیں۔ اس موقع پر ادھوٹھاکرے نے یقین ظاہر کیا ہے کہ ایم وی اے کے تینوں امیدوار کامیاب ہوں گے۔ ایم وی اے میں شیوسینا-یو بی ٹی، کانگریس، این سی پی-ایس پی نیز کچھ دیگر چھوٹی پارٹیاں شامل ہیں۔ ادھوٹھاکرے سے جب یہ پوچھا گیا کہ ایم وی اے کے پاس اپنے تیسرے امیدوار کو کامیاب کرانے کے لیے ووٹ نہیں ہیں تو پھر آپ نے اپنا امیدوار کیوں کھڑا کیا؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم جیتیں گے اور اگر ہمیں جیت کا یقین نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ کرتے۔ ادھوٹھاکرے نے کہا کہ ہم ہی لڑنے والے ہیں، وہ (مہایوتی) اپنے خیمے میں پھوٹ سے خوفزدہ ہیں۔ واضح رہے کہ ریاستی اسمبلی میں بی جے پی کے 103 ارکان ہیں۔ اس کے بعد اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی کے پاس 40 اور ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے پاس 38 ایم ایل اے ہیں۔ کانگریس کے 37 ایم ایل اے ہیں، شیوسینا (یو بی ٹی) کے پاس 15 ایم ایل اے ہیں اور شرد پوار کی زیر قیادت این سی پی کے پاس 10 ایم ایل اے ہیں۔ اس انتخاب کے لیے حکمراں بی جے پی نے سابق وزراء پنکجا منڈے، امیت گورکھے، سدا بھاؤ کھوت، یوگیش تلکیر کو ٹکٹ دیا ہے اور پرینئے پھوکے کو دوبارہ اپنا امیدوار بنایا ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی زیرقیادت والی شیوسینا نے سابق ممبران پارلیمنٹ کرپال تمانے اور بھاؤنا گاؤلی کو میدان میں اتارا ہے، جب کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی نے راجیش وٹیکر اور شیواجی راؤ گرجے کو ٹکٹ دیا ہے۔ دوسری جانب کانگریس نے پردیومن ساتو کو دوبارہ امیدواری دی ہے۔ این سی پی-ایس پی موجودہ ایم ایل سی اور کسان اور ورکرز پارٹی (پی ڈبلیو پی) کے لیڈر جینت پاٹل کی حمایت کررہی ہے۔

ہاتھرس ستسنگ کے دوران 121 اموات کا معاملہ

سپریم کورٹ پہنچ گیا، تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کا مطالبہ

نئی دہلی: 3/ جولائی (ایجنسیز) ہاتھرس میں بھولے بابا کے ستسنگ کے دوران بھگدڑ میں سینکڑوں افراد کے ہلاک ہونے کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کر کے ہاتھرس بھگدڑ کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں 5 رکنی ماہرین کی کمیٹی بنانے کی ہدایت جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ منگل کی شام ستسنگ کے دوران بھگدڑ مچنے سے اب تک 121 لوگوں کی جان جاچکی ہے اور 28 لوگ زخمی ہوچکے ہیں۔ زخمیوں کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔ زخمیوں میں سے کئی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ 20 زیادہ افراد لاپتہ بھی بتائے جارہے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق یہ بھگدڑ اس وقت مچی جب ستسنگ ختم ہونے کے بعد پیروکاران میں برکتیں اور بھولے بابا کے قدموں کی خاک حاصل کرنے کے لئے ہوڑ لگ گئی۔ بارش کے بعد کیچڑ اور گڑھے کی وجہ سے کچھ لوگ گر گئے، ہجوم ان کے اوپر سے گزرتا رہا اور وہ پھر اٹھ نہیں سکے۔ اس معاملے میں پولیس نے چیف خادم (مکھیہ سیوادار) اور دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایک سینئر افسر نے بدھ کو یہ جانکاری دی۔ عہدیدار نے بتایا کہ چیف سیوادار دیو پرکاش مادھوکر اور دیگر سیواداروں کے خلاف سکندرا راؤ پولیس اسٹیشن میں منگل کی رات دیر گئے ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تاہم اس ایف آئی آر میں بھولے بابا عرف سورج پال کا نام نہیں ہے۔ افسر نے کہا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 105 (غیر ارادی قتل)، 110 (غیر ارادی قتل کی کوشش)، 126 (2) (غلط طریقے سے روک تھام)، 223 (سرکاری ملازم کے جاری کردہ حکم کی نافرمانی)، 238 (شواہد کو تباہ کرنا) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

راجیہ سبھا کی کارروائی غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

نئی دہلی: راجیہ سبھا میں چہارشنبہ کو صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کی منظوری کے ساتھ ہی ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کردی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا جواب دینے کے بعد چیئر مین جگدیپ دھنکھر نے کہا کہ راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس 27 جون کو صدر کے خطاب کے ساتھ شروع ہوا۔ پہلے دن وزیر اعظم نے ایوان میں نئی وزراء کونسل کا تعارف کرایا تھا۔ اس کے بعد اپوزیشن کے 76 ارکان نے تحریک تشکر پر بحث میں حصہ لیا اور بحث 21 گھنٹے سے زائد جاری رہی۔

حفظان صحت کی معروف کمپنی ریکٹ کی ڈائریا روکو مہم

نئی دہلی: صحت اور حفظان صحت سے متعلق مصنوعات بنانے والی معروف کمپنی ریکٹ نے ماؤں اور پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے خود کی دیکھ بھال کی مہم شروع کی ہے۔ کمپنی نے چہارشنبہ کو یہاں کہا کہ یہ خصوصی مہم مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی 'اسٹاپ ڈائریا مہم' کے ساتھ مل کر چلائی جائے گی۔ گزشتہ ہفتے مرکزی صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جے پی نڈا نے یہ ملک گیر مہم شروع کی تھی۔ اس کا مقصد اسہال (ڈائریا) کی وجہ سے بچوں کی اموات کو صفر تک لانا ہے۔ ماؤں اور پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے سیلف کیئر مہم کے دو ماہ کے دوران ایڈوانس اسٹاف کی استعداد کار میں اضافہ، صفائی ستھرائی، اسٹریٹ ڈرامے، ریلیوں، پوسٹرز اور تشہیری مواد کے ذریعے بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس کے علاوہ کئی ریاستوں میں ضلع سطح پر مواصلاتی مراکز قائم کیے جائیں گے۔ یہ مہم او آر ایس اور زنک کو فروغ دینے اور انڈین پیڈیاٹرک اکیڈمی، انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن، این جی اوز اور سرکاری تنظیموں کے ذریعے صفائی کی سہولیات کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ اس میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی ماؤں کے لیے اسکیم پر کمیونٹی لیول میٹنگز کا انعقاد کیا جائے گا اور ڈائریا کٹس بھی تقسیم کی جائیں گی۔

یو اے ای اور عمان میں یکم محرم کو تعطیل کا اعلان

ابوظہبی: متحدہ عرب امارات کی وزارت انسانی وسائل اور ایمریٹائزیشن نے اتوار 7 جولائی 2024 کو نئے ہجری سال 1446 کے آغاز (یکم محرم) پر نجی شعبے کی کمپنیوں کیلئے سرکاری تعطیل اعلان کردیا گیا ہے۔ نجی شعبے کے تمام کارکنوں کو تنخواہ کیساتھ چھٹی دی جائے گی۔ یو اے ای کی جانب سے 2024 میں سرکاری اور نجی شعبہ کیلئے تعطیلات کے شیڈول کی منظوری دی ہے۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ یوم عرفہ، نئے ھجری سال، بارہ ربیع الاول، امارات کے قومی دن اور سال نو کی تعطیلات شامل ہیں۔

عصمت ریزی کے مجرم کو بید سے مارنے کی سزا سنا دی گئی

سنگاپور: 3/ جولائی (ایجنسیز) سنگاپور میں جاپانی ہیئر ڈریسر پر ریپ کا جرم ثابت ہونے پر قید اور بید سے مارنے کی سزا سنادی گئی ہے۔ 38 سالہ جاپانی ہیئر ڈریسر پر 2019 میں یونیورسٹی کی طالبہ کے ریپ کا جرم ثابت ہونے پر 17 سال قید کی سزا کے ساتھ 20 مرتبہ بید سے مارنے کی سزا بھی سنائی گئی ہے۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق مجرم نے ایک 20 سالہ یونیورسٹی طالبہ کو اپنے فلیٹ پر لے جاکر اس کا ریپ کیا اور ریپ کی ویڈیو بنا کر اپنے دوست کو بھیجی۔ سنگاپور میں بید سے مارنے کی متنازع جسمانی سزا توڑ پھوڑ کرنے، چوری اور منشیات فروشی کے جرائم میں دی جاتی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ سزا کئی پرتشدد جرائم کو روکنے کا باعث ہوتی ہے تاہم انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیموں کا کہنا ہے کہ اس کے واضح ثبوت موجود نہیں ہیں۔ سنگاپور میں بید سے مارنے کی سزا کو پہلی مرتبہ عالمی توجہ 1994 میں ملی جب ایک 19 سالہ امریکی شہری کو توڑ پھوڑ کرنے کے جرم 6 مرتبہ بید سے مارنے کی سزا سنائی گئی تھی۔

دو ہندو نوجوان گؤ رکھشکوں کا نشانہ بن گئے

چورو (راجستھان): راجستھان میں اب گؤ رکھشکوں کے نشانے پر ہندو نوجوان بھی آگئے ہیں۔ گائے کے نام پر اب وہ ہندو نوجوانوں پر بھی ظلم کررہے ہیں۔ لیموں لے جانے والے دو ہندو نوجوانوں کو گؤ رکھشکوں نے شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ غنڈوں نے دو لاری ڈرائیوروں پر مویشی لے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں بری طرح مار پیٹ کا نشانہ بنایا۔ جبکہ وہ دونوں نوجوان لاری میں لیموں کے تھیلے لیکر جارہے تھے۔ ہریانہ سے تعلق رکھنے والے دو ہندو نوجوانوں کو گذشتہ اتوار کی رات راجستھان کے چورو ضلع میں گؤ رکھشکوں نے شدید زدوکوب کیا۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گؤ رکھشک غنڈے لاٹھیوں سے 29 سالہ سونو بشنوئی اور 35 سالہ سندر بشنوئی کو زمین پر گرا کر لاتوں اور لاٹھیوں سے بری طرح ماررہے ہیں۔ شدید زخمی حالت میں دونوں نوجوانوں کو پولیس ہسپتال منتقل کیا اور اس معاملہ میں قتل کی کوشش کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا۔ اس کیس کے سلسلے میں منگل 2 جولائی کو پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا۔

اندور میں آشرم کے 5 بچوں کی موت سے ہنگامہ

38 بچے اسپتال میں داخل، تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل

اندور: 3/ جولائی (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے اندور میں ایک آشرم کے 5 بچوں کی موت سے ہنگامہ پیدا ہوگیا ہے۔ معاملہ ملہار گنج تھانہ حلقہ واقع آشرم کا ہے جہاں نہ صرف 5 بچوں کی موت ہوگئی ہے، بلکہ 38 بچے اسپتال میں زندگی کی جنگ لڑرہے ہیں۔ اس آشرم کا نام 'شری یگ پرُش دھام آشرم' ہے جہاں 5 معذور بچوں کی اچانک طبیعت خراب ہونے کے بعد موت واقع ہوگئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ ان بچوں کی موت کیوں ہوئی۔ مہلوک بچوں کی شناخت آکاش، کرن، شبھ، گووند اور رانی ہمانی کے طور پر ہوئی ہے۔ ان میں سے تین بچوں کو مرگی کے جھٹکے آتے تھے۔ انتظامیہ معاملے کی تحقیق میں مصروف ہے۔ اس حادثہ کے اسباب کا پتہ لگانے کے لیے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے ایک اعلیٰ سطحی جانچ کمیٹی بھی تشکیل دے دی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آشرم میں رہنے والے بچوں کو ٹھیک سے کھانا نہیں دیا جاتا تھا اس لیے وہ کمزور ہیں۔ اگر کوئی باہر کا آدمی بچوں کے لیے کھانا دیتا تھا تو اسے بغیر کسی جانچ کے ہی کھلا دیا جاتا تھا۔ حالانکہ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری راکیش سنگھ یادو کا کہنا ہے کہ آشرم کے بچوں پر دوا کی ٹیسٹنگ کی گئی ہے جس کا منفی اثر ان پر پڑا اور وہ موت کی نیند سو گئے۔ راکیش سنگھ نے آشرم میں میونسپل کارپوریشن کے پانی کی سپلائی کو لے کر بھی کئی طرح کے اندیشے ظاہر کیے ہیں۔ ان کے مطابق گزشتہ کچھ مہینوں سے پانی گندا آرہا تھا اور اس پانی کو پینے کے سبب بچوں کو ڈی ہائیڈریشن ہوا اور یہ حادثہ پیش آیا۔ بہرحال، اندور کے کلکٹر کا کہنا ہے کہ لگاتار بچوں کی صحت پر نگرانی رکھی جارہی ہے۔ جانچ کرنے والی ٹیم اس معاملے کی تہہ تک جانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آخر کار کس کی لاپروائی کے سبب یہ واقعہ پیش آیا۔ اس درمیان ضلع اسپتال کے ڈاکٹر بھارت واجپئی نے بتایا کہ ابتدائی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ہلاک بچوں میں انیمیا تھا۔ بچوں میں خون کی کمی کے سبب وہ بہت کمزور تھے۔ ان کا وزن بھی بہت کم تھا۔ بچوں کو نہ ہی کوئی بیماری تھی اور نہ ہی ان کے جسم پر کوئی چوٹ کا نشان تھا۔ حالانکہ بچوں کے پیٹ میں تھوڑا سا فلوئڈ ضرور ملا ہے۔ ملزم نمبر ایک محمد ناصر ساکن چندلال بارہ دری، ملزم نمبر دو محمد ظفر احمد سن سٹی بنڈلہ گوڑہ جاگیر اور ملزم نمبر تین محمد اشفاق ساکن سن سٹی بنڈلہ گوڑہ جاگیر شامل ہیں۔ پولیس نے ان تینوں کے پاس سے 30 لاکھ روپے، ایک لیاپ ٹاپ اور تین سیل فونس ضبط کرلئے۔

رشمیکا سی ایم ایف بائی نتھنگ کی برانڈ ایمبسیڈر

نئی دہلی: لندن کی ٹیکنالوجی کمپنی نتھنگ کے ذیلی برانڈ سی ایم ایف نے معروف فلمی اداکارہ کے ساتھ اپنی ساجھے داری کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے

رشمیکا مندانا کو سی ایم ایف مصنوعات کا برانڈ ایمبیسیڈر بنایا ہے۔ اب وہ کمپنی کی ڈیجیٹل، پرنٹ اور ٹی وی سی اشتہارات میں نظر آئیں گی۔ یہاں وہ سی ایم ایف کی مصنوعات کی اختراعی روح اور اسٹائلش لک کو مختلف انداز میں پیش کریں گی۔ اس سلسلے میں اظہار خیال کرتے ہوئے رشمیکا مندانا نے کہا کہ میں سی ایم ایف بائی نتھنگ کی برانڈ ایمبیسیڈر بن کر بہت خوش ہوں۔ یہ ایک ایسا برانڈ ہے جو واقعی میں جدت کے کلچر کو ایک منفرد انداز میں پیش کرتا ہے، جب میں CMF کے بارے میں سیکھ رہی تھی۔

ہیمنت سورین پھر بنیں گے وزیر اعلیٰ

اتحاد کے ارکان اسمبلی کے اجلاس میں اتفاق رائے قائم

رانچی: 3/ جولائی (ایجنسیز) چھ دن پہلے جیل سے رہا ہونے والے ہیمنت سورین ایک بار پھر وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہونے جارہے ہیں۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق، جھارکھنڈ کے حکمران اتحاد کے ارکان اسمبلی اور سرکردہ لیڈروں کے اجلاس کے دوران اس معاملہ پر اتفاق رائے قائم ہوگئی ہے۔ جس کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے کہ موجودہ وزیر اعلیٰ چمپئی سورین عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے اور ہیمنت سورین ان کی جگہ حلف لیں گے۔ تاہم ابھی تک اس کا باضابطہ طور پر اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے قائم مقام صدر ہیمنت سورین نے کانکے روڈ پر واقع اپنی رہائش گاہ پر اتحاد کے ارکان اسمبلی کا اجلاس طلب کیا تھا۔ آخری اطلاع موصول ہونے تک اجلاس جاری تھا اور تمام ارکان اسمبلی اور لیڈران ہیمنت سورین کی رہائش گاہ کے اندر موجود تھے۔

کابینی کمیٹیوں کی تشکیل، تقرری کمیٹی میں مودی اور شاہ شامل

نئی دہلی: مودی حکومت نے چہارشنبہ کو اپنی تیسری میعاد کے لیے کابینہ کی آٹھ کمیٹیاں تشکیل دی ہیں، جن میں وزیر اعظم نریندر مودی کے علاوہ وزیر داخلہ امیت شاہ کو اہم تقرری کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے جاری کردہ بیان کے مطابق سیاسی امور کی کمیٹی میں وزیر اعظم مودی کے علاوہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر سڑک ٹرانسپورٹ نتن گڈکری، وزیر صحت جگت پرکاش نڈا، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن، وزیر تجارت پیوش گوئل، مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کے وزیر جیتن رام مانجھی، بندرگاہوں کے جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال، وزیر ہوا بازی کے رام موہن نائیڈو، وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر اناپورنا دیوی، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو اور کوئلہ اور کان کنی کے وزیر جی کشن ریڈی کو شامل کیا گیا ہے۔ مودی کے علاوہ کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی میں راج ناتھ سنگھ، امیت شاہ، نرملا سیتارمن اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر شامل ہیں۔ وزیر اعظم کے ساتھ راج ناتھ سنگھ، امیت شاہ، نتن گڈکری، شیوراج سنگھ چوہان، نرملا سیتارمن، ڈاکٹر ایس جے شنکر، ایچ ڈی کمارسوامی، پیوش گوئل، دھرمیندر پردھان اور راجیو رنجن سنگھ کو اقتصادی امور کی کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔

گجرات کانگریس کے دفتر پر حملہ

آر ایس ایس وبی جے پی سے متعلق میری بات کو پختہ کرتا ہے: راہل

نئی دہلی: 3/ جولائی (ایجنسیز) پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے آر ایس ایس وبی جے پی پر دئے گئے بیان کے خلاف گجرات میں بی جے پی کے کارکنان نے احتجاج کیا۔ اس دوران کارکنان مشتعل ہوگئے اور احمد آباد میں کانگریس کے دفتر پر حملہ بھی کردیا۔ احتجاج کرنے والوں نے کانگریس کے دفتر پر پتھر پھینکے، جس پر اپوزیشن لیڈر و کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "گجرات کانگریس کے دفتر پر ہوا بزدلانہ اور پرتشدد حملہ بی جے پی اور سنگھ پریوار کے بارے میں میری بات کو مزید پختہ کرتا ہے۔ تشدد اور نفرت پھیلانے والے بی جے پی کے لوگ ہندو مذہب کے بنیادی اصولوں کو نہیں سمجھتے۔" راہل گاندھی نے مزید کہا، "گجرات کے لوگ ان کے جھوٹ کو واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں اور بی جے پی حکومت کو وہ فیصلہ کن سبق سکھائیں گے۔ میں پھر سے کہہ رہا ہوں 'انڈیا' گجرات میں جیتنے والا ہے۔" احتجاج و کانگریس کے دفتر پر ہوئی پتھر بازی کے بعد گجرات کانگریس کے کارگزار صدر ہمت سنگھ پٹیل نے بی جے پی پر تیکھا حملہ بولا۔ انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی کارکنوں نے کانگریس کے دفتر پر حملہ کیا ہے۔ پولیس نے وہاں سیکورٹی کے خاطر خواہ انتظامات نہیں کئے تھے۔ بی جے پی کارکنان آکر کانگریس کے دفتر پر حملہ کررہے ہیں۔ یہ جمہوریت کا قتل ہے۔ دوسری جانب کانگریس کے ڈپٹی لیڈر شیلیش پر مارنے سی سی ٹی وی فوٹیج دے کر اس حملے کے خلاف اسمبلی میں شکایت درج کرائی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

خصوصی گوشہ

علاقہ ءمراٹھواڑہ میں اُردو زبان وادب کی معتبر ومنفرد آواز

ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم

”گرہِ نیم باز“ (تبصرہ)

ڈاکٹر ارتکاز افضل
سابق ڈائریکٹر بی سی یو ڈی،
ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی

زیرِ نظر کتاب مختلف عنوانات پر لکھے مضامین کا انتخاب ہے۔ یہ مضامین یا تو سیمینار یا کانفرنس میں پڑھے گئے یا پھر موقع ومحل کے اعتبار سے اخبارات یا جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ گو کہ ان مضامین کے موضوعات مختلف ہیں لیکن ان کا بڑا حصہ علاقۂ دکن کے شعراء اور شاعرات کی تخلیقات پر مبنی ہے۔ کچھ مضامین ایسے ہیں جو ہمارے اہم مشاہیر مثلاً علامہ اقبال اور ڈاکٹر رفیق زکریا کی تصنیف کردہ کتاب جس کا موضوع ''اقبال'' ہے پر سیر حاصل تبصرے کی شکل میں ہیں۔ اس انتخاب میں بیشتر مضامین ایسے بھی ہیں جو مصنفہ ڈاکٹر ریحانہ بیگم کی ان تنقیدی کاوشوں کا ثمرہ ہیں جن کے موضوع دکن کی وہ مایہ ناز شاعرات ہیں جن کے کلام پر یا تو بہت کم لکھا گیا اور اگر لکھا بھی گیا تو سرسری طور پر تذکرے کی شکل میں۔ ان میں بطور خاص مہ لقا چندا، شفیق فاطمہ شعریٰ اور رعنا حیدری پر لکھے گئے مضامین قابلِ لحاظ حد تک تازہ کار اور معلومات افزا ہیں۔

ڈاکٹر رفیق زکریا مہاراشٹر کے ایک جید سیاسی رہنما، مفکر، مبصر اور دانشمند تھے۔ انھوں نے کم وبیش بیس کتابیں تصنیف کیں جن کے موضوعات ہمارے معاشرے اور ثقافت کے گوناگوں مسائل ہیں۔ ان ہی کتابوں میں ایک اہم کتاب ''اقبال شاعر اور سیاست داں'' بھی ہے۔ میری دانست میں کسی ناقد یا تبصرہ نگار نے اس اہم کتاب پر روشنی نہیں ڈالی۔ ڈاکٹر ریحانہ بیگم نے نہ صرف ڈاکٹر رفیق زکریا کی اس کتاب پر تبصرہ کیا بلکہ ان تہذیبی اور علمی حوالوں کا بھی جائزہ لیا جو مرحوم ڈاکٹر رفیق زکریا نے جا بجا اپنی تصنیف میں استعمال کئے ہیں اسی سے متصل ایک اور مضمون لائق ستائش ہے ''جاوید نامہ میں تصوفانہ افکار'' اس مثنوی کے پس منظر کو تاریخی اعتبار سے بھی پیش کیا ہے اور اس کے فلسفیانہ اور علمی حوالوں کا بھی اعادہ کیا گیا ہے۔ دانتے، نیٹشے، رومی، عراقی وغیرہ جیسے عظیم شعراء کے حوالوں کے ذریعہ اور بطورِ خاص ان کے فارسی کلام کے حوالے سے جاوید نامہ کی تشریح کی گئی ہے۔ اسی طرح ''دکن میں اردو غزل کا ارتقاء'' ایک طویل، رواں اور مبسوط تحریر ہے۔ یہ مضمون دکنی اردو غزل کی شعری روایت کی بازیافت بھی ہے اور اس روایت کی اہمیت کا اعتراف بھی۔ مصنفہ اس بات سے بھی باخبر ہیں کہ قلی قطب شاہ سے ولی اور سراج تک آتے آتے غزل میں کیا تبدیلیاں واقع ہوئیں اور ان تبدیلیوں کا غزل کی زبان اور غزل کے محاورے پر کیا اثر پڑا۔ اس موضوع پر مزید لکھنے کی یقیناً گنجائش ہے لیکن مذکورہ مضمون اس روایت کے قد وخال پوری طرح واضح کرنے میں کامیاب ہے۔

اسی انتخاب میں ایک اور مضمون ''دکنی شاعرات اور قرأت کے مسائل'' ہے۔ اس مضمون کی ابتدائی حصہ طلباء اور محققین کے لئے ہر لحاظ سے کارآمد ثابت ہوگا۔ ایڈمنڈ برگ کی تصنیف اور اس کے جواب میں لکھی گئی میری شیلی ولسٹن کرافٹ کی مشہور زمانہ کتاب "A Windication of Rights of Wemen" مغرب میں تانیثیت کی تحریک کے بنیادی ماخذ مانے جاتے ہیں اور یہ حوالے اردو میں کمیاب ہیں۔ اسی طرح نسائیت اور تانیثیت کا فرق بھی ایک اہم مسئلہ ہے جو شاید اب تک حل نہیں ہو پایا ہے۔ مرد اساس معاشرے میں عورت کا درجہ و منصب اس معاشرے کی بالادستی سے وجود میں آنے والی نسائیت کی توضیحات اور اس روایت کے خلاف احتجاج کی شکل میں ابھرنے والی تانیثیت کی تحریک ان تمام امور پر اختصار ہی سے صحیح لیکن مدلل اور کارآمد بحث کی گئی ہے۔ اس مضمون میں مہ لقا چندا، لطف النساء امتیاز، شفیق فاطمہ شعریٰ وغیرہ جیسی دکنی شاعرات کے حوالوں سے ان کوائف کی طرف توجہ مبذول کروائی گئی ہے جنھیں دکن میں نسائی آواز کا ''نقشِ اول'' کہا جاسکتا ہے۔

دراصل مہ لقا چندا اور لطف النساء امتیاز دکن کی دو ایسی شاعرات ہیں جنہیں اپنے شعری مجموعے مرتب کرنے کی بھی سعادت حاصل ہے۔ مہ لقا چندا کو اس لحاظ سے صاحبِ دیوان شاعر کہا جاسکتا ہے کہ لطف النساء امتیاز کے بعد اگر کسی دکنی خاتون شاعر نے پابندی سے شعر وسخن کی خدمت کی اور محفلوں کی رونق بنی رہی تو وہ مہ لقا چندا ہی تھیں۔ مہ لقا چندا نے نہ صرف دکن میں ادبی ذوق کے نسائی زاویے تلاش کیے بلکہ ان کی محفلوں میں امرا، روساء اور اہلِ نظر حضرات کی شرکتوں نے انہیں مقبولِ عام بھی بنا دیا تھا۔ مہ لقا چندا پر لکھا ڈاکٹر ریحانہ بیگم کا مضمون اس لیے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ وہ تمام تاریخی کوائف جو مہ لقا چندا کی زندگی سے متعلق ہے انہیں شامل کیا گیا ہے۔ اور اس کے مستند حوالے بھی پیش کیے گئے ہیں۔ مختلف حوالوں کے ذریعے یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ یہ محترمہ چندا اور مہ لقا دونوں ہی طرح سے تخلص استعمال کرتی رہی۔ سکندر جاہ کا یہ جملہ کہ ''مانند مہ لقا دیگر بہ ایں کمالات پیدا شدہ مشکل است۔'' اس ضمن میں خاصی اہمیت رکھتا ہے۔ جہاں تک مہ لقا چندا کی شاعری کا تعلق ہے اس باب میں بھی مضمون کافی تازہ اور فکر انگیز گوشے وا کرتا ہے۔ درج ذیل اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔

خواتین شاعرات میں چندا پہلی شاعرہ ہیں جس نے نسوانی لب ولہجہ میں شاعری کی اور ایسے محاوروں کا استعمال کیا جو خواتین زیادہ استعمال کرتی ہیں۔ محاوروں کے استعمال کے ساتھ ساتھ زبان کی شیرینی، شگفتگی اور سلاست کی چند مثالیں پیش ہیں جس میں اس کی زندگی کا عکس دکھائی دیتا ہے:

هم جو شب کو ناگہاں اس شوخ کے پالے پڑے
دل تو جاتا ہی رہا اب جان کے لالے پڑے
ٹسوے بہا کے ہر گھڑی، زاری نہیں ہے خوب
یہ رازِ عشق ہے اسے مشہور مت کرو
کہاں سمجھانے سے سمجھے ہے ناداں، قدر تو دل کی
نہ تو، جب تک پڑے ظالم، کسی بے درد کے پالے

دکن کی ایک اور مشہور ومعروف شاعر شفیق فاطمہ شعریٰ ہیں۔ شفیق فاطمہ شعریٰ دراصل دکن میں نسائی لب ولہجہ کی نظم کی وہ شاعر ہیں جن کا شعری استعارہ نہ صرف پختہ ہے بلکہ فارسی اور عربی زبان کی آمیزش نے ان کے شعری اظہار واسلوب کو ایک ان کہی بلاغت بھی عطا کی۔ گو کہ شفیق فاطمہ کی شاعری کی قرأت نو اب بھی بے شمار امکانات فراہم کرتی ہے لیکن ایک عام قاری کے لیے ان کا لب ولہجہ اور اسلوب قدرے مشکل ضرور ہے۔ شفیق فاطمہ شعریٰ کی نظموں میں روانی بھی ہے، بلاغت بھی اور ایک تہہ نشیں ربط بھی ہے جو فطرت اور فطری عناصر کی جولانیوں کو سمیٹتا ہے۔ لہذا شفیق فاطمہ شعریٰ پر لکھا یہ مضمون شفیق فاطمہ شعریٰ کی قرآت نو کی اساس بنتا ہے۔ اسی طرح شہر اورنگ آباد سے وابستہ رعنا حیدری بھی ایک صاحب اسلوب شاعر ہیں۔ یو پی سے ہجرت کر کے اورنگ آباد میں سکونت اختیار کرنے والے اس خانوادے نے شعر وادب کی جو خدمت کی ہے وہ ناقابلِ فراموش ہے۔ رعنا حیدری کے خسر یعقوب عثمانی اورنگ آباد کے اساتذہ میں شمار ہوتے تھے اور صاحبِ دیوان شاعر ہے۔ ان کے شوہر یوسف عثمانی نے بھی نہ صرف شاعری کی بلکہ زبان وادب کی خدمت بھی زندگی بھر کرتے رہے دراصل اورنگ آباد میں انجمن ترقی اردو کے بنیاد گزار بھی یوسف عثمانی رہے ہیں انہی کی کاوشوں سے اورنگ آباد میں فارسی کلاس کا رواج عام ہوا تھا جو ایران کلچر ھاوس ممبی کے توسط سے قائم ہوا تھا فارسی کی ان جماعتوں کے اولین اساتذہ میں ڈاکٹر محمد نصیری، مولانا اجلال اور ریحانہ بیگم کے شوہر سید عبدالستار شامل رہے ہیں۔ انہی کی کاوشوں سے ایک طویل عرصے تک اردو، تاریخ اور سیاسیات کے مختلف اساتذہ مستفید ہوتے رہے۔ بہر حال رعنا حیدری خود ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مرہٹواڑہ یونیورسٹی میں صدر شعبہ اردو رہ چکی ہیں۔ رعنا حیدری کی نظمیں سیدھے سادے لب ولہجہ میں لکھی ہوی ایسی تہہ دار تخلیقات ہیں جن کی معنی آفرینی نسائی محسوسات ہی میں مضمر ہے۔ یہ خواتین کے روزمرہ کی زندگی کے معمولات سے اپنے شعری حوالے اکتساب کرتی ہیں اور انہیں اس سلیقے سے اپنی نظموں میں برتتی ہیں کہ معمولات اپنی سطح سے اٹھ کر استعاروں میں ڈھل جاتے ہیں اور اسکی بہترین مثالیں نظم تخلیق، تال رقص زندگی، لاتعلق اور آہیں وغیرہ جیسی نظمیں ہیں اور رعنا حیدری پر لکھے مضمون میں ان تمام رموز کی طرف واضح اور بے لاگ اظہار خیال کیا گیا ہے۔

ان مضامین کے علاوہ اس کتاب میں قاضی سلیم، کرشن چندر، ندا فاضلی، رعنا حیدری وغیرہ پر بھی مضامین شامل ہیں۔ گو کہ ڈاکٹر ریحانہ بیگم نے اپنا تحقیقی مقالہ اردو کے تین اہم جدید شعراء ''عمیق حنفی، قاضی سلیم اور ندا فاضلی'' پر لکھا تھا لیکن علمی تجسس اور تنقیدی کاوشوں کو مندمل نہیں ہونے دیا۔ نظم ہو غزل ہو افسانہ ہو یا تانیثی تحریک یہ ان مضامین پر تسلسل کے ساتھ غور وفکر کرتی رہی اور جب بھی موقع ملا ایک اچھا مضمون لکھ دیا۔ ان مضامین سے مصنفہ کے علمی ذوق وشوق کا پتہ یقیناً چلتا ہے لیکن یہ بات بھی قابل تحسین ہے کہ مصنفہ اپنی تحریروں کی اشاعت سے قبل ان پر نظر ثانی کر لیتی ہیں اور صاف ستھرے اور شستہ مضامین طباعت کے لئے تیار ہوتے ہیں۔

ان مضامین کے علاوہ جس مضمون نے بطورِ خاص مجھے متوجہ کیا وہ چین کے مشہور زمانہ مفکر ''کنفیوشس'' سے متعلق ہے۔ دراصل کنفیوشس چین کا وہ عظیم مفکر ہے جس نے فکر ونظر کے ایسے ایسے نکات بیان کئے ہیں جن کا اثر آنے والی نسلوں پر اب تک قائم ہے۔ وہ مغرب کا فلسفہ ہو کہ مشرق کی فکر، راست بالراست کنفیوشس ہی کے نظریات سے متاثر لگتے ہیں۔ اسلامی معاشرے میں ایک کہاوت مشہور ہے کہ ''علم حاصل کرو چاہے اس کے لئے تمھیں چین جانا پڑے'' گویا چین کو اس زمانے میں علم کا مرکز سمجھا جاتا تھا۔ اگر ہم یہ مان بھی لیتے ہیں کہ روایت کمزور ہے یا ضعیف ہے تب بھی اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ چین دنیا کے پانچ اہم تہذیبی مراکز میں سے ایک رہا ہے اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ کنفیوشس کے نظریات پر انگریزی میں تو مواد مل جاتا ہے لیکن اردو میں صورتِ حال ابتر ہے۔ لہذا کنفیوشس اس کا عہد اور کنفیوشس کے فلسفے اور نظریات کے دوررس اثرات پر قلم اٹھانے کے لئے کافی تگ ودو اور مشقت کرنی پڑتی ہے۔ اس بار گراں کو مصنفہ نے بڑی حسن وخوبی اپنے کاندھے پر اٹھایا ہے جس کے لئے وہ ستائش کی مستحق ہیں۔

مجموعی طور پر یہ مضامین طرزِ نگارش اور تحقیقی کاوش کی عمدہ مثالیں پیش کرتے ہیں۔ ان مضامین کے لکھنے میں مصنفہ کو کافی تگ ودو کرنی پڑی ہوگی اور مواد اکٹھا کرنے کے لئے جو اردو میں بآسانی دستیاب نہیں ہوتا۔ کافی جتن کرنے پڑے ہوں گے۔ لیکن ان کی مساعی ومحنت کا ثمرہ ہے کہ یہ تمام مضامین اکٹھا ہو گئے ہیں اور کتابی شکل اختیار کر چکے ہیں اس کتاب کی اردو داں حلقوں میں یقیناً پذیرائی ہوگی اور خاطر خواہ تبصرے بھی لکھے جائیں گے۔ کتاب کی اشاعت پر میں محترمہ کی خدمت میں پر خلوص ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔

ہر لحظہ نیا طور نئی برقِ تجلی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

”گرہِ نیم باز“ ادب میں اہم اضافہ

ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم کی کتاب ''گرہِ نیم باز'' میرے ہاتھوں میں ہے۔ ۲۴۷ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا سرورق نہایت خوبصورت اور متاثر کن نام ہے۔ کتاب کی پشت پر ایڈوکیٹ اسلم مرزا بیگ کی عالمانہ تحریر کتاب کے بارے میں سب کچھ بیان کر دیتی ہے اور قاری کے لئے سہولت فراہم کرتی ہے۔ اس مجموعے میں اٹھارہ مضامین ہیں۔ ابتداء میں مصنفہ نے حرف آغاز تحریر کیا ہے اور ڈاکٹر ارتکاز افضل جیسے دانشور کا پیش لفظ کتاب کی قدر وقیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس میں کچھ مضامین معلوماتی، چند تحقیقی اور کچھ تنقیدی نوعیت کے ہیں۔ مصنفہ ابتداء ہی سے علم وادب کی شائق رہی ہیں۔ پیشۂ تدریس سے وابستگی نے ان کے ذوق وشوق کو جلا بخشی۔ ان کے شریک حیات بھی خطاطی کے ماہر ہیں۔ لکھنا اور پڑھنا ان دونوں کا مشغلہ ہے۔ صاحبِ علم وبصیرت جانتے ہیں کہ تخلیق، تنقید اور تحقیق یہ ادب کا اہم تکون ہے۔ مصنفہ نے ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی اس لئے تحقیق کے مراحل و دشوار گزار راہوں سے واقف ہیں۔ ان مضامین میں انھوں نے کچھ حد تک تحقیق وتنقید کے تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کی یہ کاوش ادب میں اضافہ ہے۔ اردو زبان وادب کے تئیں ان کا جوش اور جذبہ، محنت ولگن، محبت ورغبت قابلِ تحسین ہے۔ اس کتاب سے مصنفہ کے وسیع مطالعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔ ادب کے ہر دور اور ہر صنف سے متعلق مضامین ہیں۔ علامہ اقبال کی شاعری ادب کے ہر قاری

از: ڈاکٹر مسرت فردوس
سابق پروفیسر
ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مرہٹواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد

کو متاثر کرتی ہے۔ ان کی شاعری کے ہر پہلو پر بے شمار کتابیں لائبریری میں موجود ہیں لیکن ہر نیا مضمون نئے نکات کی طرف قارئین کو متوجہ کرتا ہے۔ ''دکن میں اردو غزل کا سفر'' اس لئے اہم ہے کہ یہ طویل بھی ہے اور کئی موڑ سے گزرتے ہوئے شمالی ہند کے شعراء کو متوجہ کرتا رہا ہے۔ مصنفہ نے ان موضوعات پر بہتر انداز میں لکھا ہے۔ اسی طرح پریم چند، کرشن چندر، افسانہ نگاری کی دنیا کے ایسے نام ہیں جن پر ہر نقاد نے خامہ فرسائی کی ہے پھر بھی یہ موضوع فرسودہ نہیں ہوا۔ ''دکنی شاعرات اور قرأت کے مسائل'' اچھا عنوان اور اچھا مضمون ہے۔ اس کی ابتداء میں تانیثیت اور نسائیت کو واضح کیا گیا ہے۔ مہ لقا بائی چندا، شفیق فاطمہ شعریٰ اور رعنا حیدری کے اشعار کے حوالوں سے مصنفہ نے اپنی بات پیش کی ہے۔ مصنفہ ریحانہ بیگم نے نسائی تحریک اور اورنگ آباد کی شاعرات کا بطور خاص مطالعہ کیا ہے۔ اس موضوع پر مزید دو چار مضامین شفیق فاطمہ شعریٰ کی شاعری میں مقامی تہذیبی عناصر، جدید اردو شاعری پر نسائی تحریک کے اثرات، مہ لقا بائی چندا: دکن کی اولین نسائی آواز، دبستان اورنگ آباد کی منفرد نسائی آواز ڈاکٹر رعنا حیدری، اورنگ آباد کی ادبی تاریخ میں اضافہ کرتے ہیں اور خواتین کا سر بلند ہوتا ہے۔ سرزمینِ اورنگ آباد سے تعلق رکھنے والے شعراء، مصنفین، ناقدین پر مصنفہ نے بطورِ خاص توجہ فرمائی۔ ایڈوکیٹ اسلم مرزا اورنگ آباد کے نامور مترجم اور شاعر کی حیثیت سے شہرت کی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ ان کی شاعرانہ صلاحیتوں کا بہتر انداز میں احاطہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر ارتکاز افضل علم وادب کی جامع شخصیت کا نام ہے۔ ان کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ''حسبِ مقدور'' پر تبصرہ موجود ہے۔ اس شہر کی تعلیمی وصنعتی ترقی ڈاکٹر رفیق زکریا کے مرہونِ منت ہے۔ ان کی شخصیت ہمہ جہت ہے۔ بحیثیت ادیب انھوں نے کئی کتابوں سے ادب میں لوہا منوایا ہے۔ ان کی کتاب ''اقبال شاعر اور سیاست داں'' پر ڈاکٹر ریحانہ بیگم نے اپنے انداز سے تبصرہ کیا۔ اورنگ آباد کے جدید شعراء میں قاضی سلیم عالمی شہرت کے مالک ہیں۔ مصنفہ نے اس موضوع پر بھی مضمون تحریر کیا ہے۔ ندا فاضلی کی شاعری پر تفصیلی مطالعہ انھوں نے دوران تحقیق کیا اور بہترین مضمون تخلیق کیا۔ ''ولاس یاترا: نسائی کرداروں کا رزمیہ اور کنفیوشس اور اس کی تعلیمی کاوشوں کا جائزہ'' یہ دو مضامین نہایت اہم اور اچھوتے موضوع پر ہیں۔ اردو میں عام طور پر ان پر مضامین بہت کم ہیں۔ مصنفہ کی باریک بینی اور وسیع مطالعے کی نشاندہی ان مضامین سے ہوتی ہے۔ ''زیورات کا استعمال'' بھی دلچسپ مضمون ہے۔ اردو شاعری سے انھوں نے زیورات کے حوالے لئے ہیں۔ موجودہ دور کے ادب کے کیا موضوعات ہیں اور کن مسائل کو احاطہ تحریر میں لایا جارہا ہے معاشرہ کا ترجمان ہے یا نہیں، ان نکات پر بحث ''عصری ادب'' نامی مضمون میں موجود ہے۔ ''اردو صحافت کا عہد بہ عہد ارتقاء'' معلوماتی اور تفصیلی مضمون ہے۔ ان تمام مضامین میں زبان نہایت صاف ستھری، شستہ وشائستہ ہے۔ آسان زبان میں واضح طور پر انھوں نے اپنے خیالات قارئین کے لئے پیش کئے ہیں۔ اس کتاب کے توسط سے ریحانہ بیگم ممتاز قلمکار وادیبہ کی حیثیت سے اپنا مقام بنا رہی ہیں۔ میں محترمہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتی ہوں اور میری بیشمار دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔ وہ خوش نصیب ہیں کہ ڈاکٹر ارتکاز افضل کی رہنمائی ان کو حاصل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب بڑی مقبول ہوگی۔ اردو زبان وادب کے طلباء اور قارئین کے لئے سودمند اور کارآمد ثابت ہوگی۔

گرہِ نیم باز

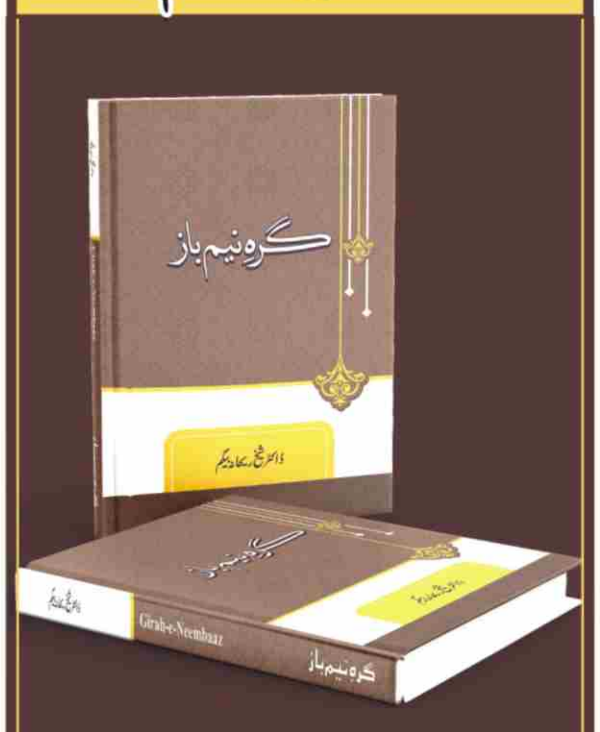

مصنفہ: ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم

گرہِ نیم باز پر مرزا اسلیم بیگ کے تاثرات

مرزا اسلیم بیگ
ریاستی صدر
نیشنل اردو ٹیچرس یونین

ڈاکٹر ریحانہ صاحبہ کی گرہ نیم باز کو دلچسپی سے پڑھنے پر یہ واضح ہوتا ہے کہ محترمہ کا مطالعہ میں وسیع ہے اور وہ ادب میں گہری نظر رکھتی ہے گرہ نیم باز میں ڈاکٹر صاحبہ اردو کے شہ پاروں بالخصوص دکنی ادیب اور دیگر جیسے علامہ اقبال، ندا فاضلی، کرشن چندو غیرہ پر اپنے مضامین تحریر کیے اور سب ہی ان کی علمی ذہانت اور ادبی مہارت کا ثبوت ہے۔ گرہ نیم باز کے مضامین میں جاوید نامہ میں تصوفانہ افکار کو پیش کرنا یقیناً دریا کو کوزے میں بند کرنا تھا اس کے علاوہ اردو صحافت کا عہد با عہد ارتقا نہایت ہی خوبصورت انداز میں تحریر کیا گیا مضمون ہے جو معلوماتی ہونے کے ساتھ ساتھ کارآمد بھی ہے، زمانہ قدیم کی صحافت سے بیسویں صدی کے صحافت کے دور کا سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔ میں اکثر ہی اپنے طلبہ سے کہتا ہوں کہ علم حاصل کرو اگر تمہیں چین جانا پڑے، بے شک ہماری تعلیم اتنی ہی ضروری ہے اور محترمہ نے اس نقطے سے شروع کر کے چین کے مشہور فلاسفر کنفیوشس اور اس کی تعلیمی کاوشوں کا جائزہ اس مضمون کی ابتدا کی جو ایک بہترین مضمون ہے جس سے مصنفہ کی تعلیمی قدر کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ان مضامین میں جہاں جاوید نامہ پر مضمون موجود ہے وہی اس کے خالق ڈاکٹر علامہ اقبال شاعر اور سیاستدان پر ڈاکٹر رفیق زکریا کے مضمون پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے گرہ نیم باز میں حسب مقدور صاحب اعجاز ڈاکٹر ارتکاز افضل پر بھی مضمون موجود ہے جناب اسلم مرزا صاحب پر بھی ایک تحریر موجود ہے جس میں ان کی زندگی وہ شخصیت کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جدید اردو شاعرات پر نسائی تحریک کے اثرات ایک مکمل اور جامع مضمون ہیں خواتین قلم کاروں کے تعلق سے یہ مضمون ایک بہترین حوالہ ہے زیورات کا استعمال بھی ایک معلوماتی تحریر ہے جس میں زیورات کے تعلق سے مختلف نکات کو پیش کیا گیا ہے گرہنمباز کے لیے میں ڈاکٹر ریحانہ صاحبہ کو تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ان نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ وہ محترمہ کے قلم میں اور طاقت عطا فرمائے اور اردو ادب میں اونچا مقام عطا فرمائے۔ آمین

مصنفہ ریحان بیگم کا پہلا تجزیاتی مطالعہ

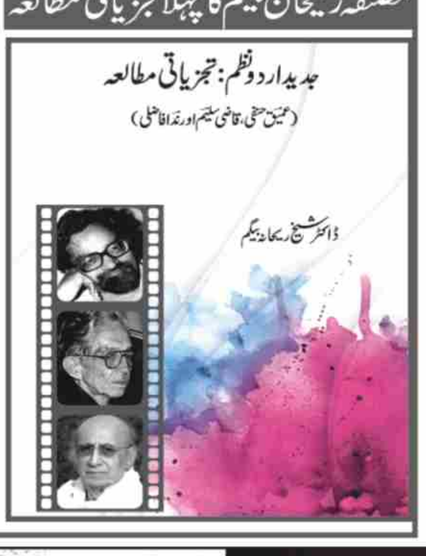

کاغذ دکن بیورو گلبرگہ

KAGHAZ DAKAN BUREAU GULBARGA (KDB)

یہ کتابوں یہ رسالوں کا سفر

کے ڈی بی ڈسیک

ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم کی کتاب 'گرہِ نیم باز' کے مضامین ان کے بے حد پاکیزہ ادبی ذوق کے آئینہ دار ہیں جس کو مصنفہ نے گہری دلچسپی، سنجیدگی اور خلوص نیت اور دل جمعی سے زیب قرطاس کیا ہے۔ کتاب کا انداز تحریر سادہ بیانی سے عبارت ہے۔

گرہِ نیم باز؛ سرسری جائزہ

از قلم: احمد اورنگ آبادی

تخلیق، تنقید اور تحقیق ادب کے تین ایسے شعبہ ہیں جو ایکدوسرے سے پوری طرح مربوط ہیں۔ اگر انھیں تین جسم اک جان کہا جائے تو میری دانست میں غلط نہ ہوگا۔ تنقید جہاں تخلیق کے محاسن ومعائب کا احاطہ کرتے ہوئے فن پارے کا معیار متعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے وہیں تحقیق، تخلیق کو جاودانی بخشنے کا کام انجام دیتی ہے۔ تحقیق ہی وہ فن ہے جو ماضی کے دھندلکوں میں کھو چکے ہو چکے تخلیق کے مہر وماہ نجوم کو بازیافت کر کے نئے زمانے سے روشناس کرواتی ہے۔ تنقید اور تحقیق کا وجود دنیائے ادب میں شروع سے ہی رہا ہے، قدیم کلاسیکل دور کے ایسے کئی مخطوطات گاہے بگاہے ہماری نظروں سے گزرتے ہیں جس میں تقریظ کی قالب میں تبصروں تذکروں اور مشاہیرینِ ادب کے لکھے گئے خطوط میں اس دور کے فن پاروں کی تفہیم وتشریح کرتی ہوئی تحریریں ملتی ہیں۔ اردو ادب میں جدید تنقید کا آغاز مولانا الطاف حسین حالی کے مقدمہ شعر وشاعری سے کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد آنے والوں میں فراق گورکھ پوری، مولوی عبدالحق، شیخ چاند، آل احمد سرور، احتشام حسین، عزیز احمد، علی سردار جعفری، شمس الرحمان فاروقی، سجاد باقر رضوی، احمد ندیم قاسمی، وحید قریشی کے علاوہ ایک طویل فہرست ہے جنھوں نے اپنی کاوشاتِ قلم سے اردو ادب کے آنچل پر تنقید وتحقیق کے نایاب گہر ٹانکنے کا کام سرانجام دیا ہے۔ اردو ادب کے جتنے دبستان ہیں ان میں علاقۂ دکن کا مرکزی شہر اورنگ آباد جسے کسی زمانے میں خجستہ بنیاد کہا جاتا تھا۔ ہر دور میں تخلیقی ادب خاص کر صنف شاعری کے لئے زرخیز مانا جاتا رہا ہے۔ عام رائے یہ ہے کہ دور محمد تغلق سے یہاں اردو ادب کا آغاز ہوا، اسی دور میں خواجہ گیسو دراز بندہ نواز کی تصنیف شدہ کتاب ''معراج العاشقین'' کو دنیائے ادب میں پہلی غیر افسانوی تصنیف کا درجہ حاصل ہے۔ اسکے بعد سے آج تک سیکڑوں شعراء وادباً اپنی نایاب ادبی تخلیقی کاوشات سے اس علاقے کو سیراب کر چکے ہیں، اردو غزل کے باوا آدم ولی اورنگ آبادی، سراج اورنگ آبادی وشفیق اورنگ آبادی کے حوالے سے دنیائے سخن میں دبستانِ اورنگ آباد کی شعری روایات کو ایک عظیم مقام حاصل ہے۔ ایک بات قابل غور ہے کہ دبستانِ اورنگ آباد کی ادبی فضاؤں میں تخلیق وتحقیق کی بازگشت ہر دور میں گونجتی رہی وہیں تنقیدی صدائیں خال خال ہی ادب کے گلیاروں سے اٹھی ہیں لیکن پولوایکشن کے بعد کا دور جسے دبستانِ اورنگ آباد کا نشاۃ الثانیہ کہا جاتا ہے، معروف فکشن نگار نورالحسین کے مطابق نثر نگاری کے حوالے تاریخ میں یاد رکھا جائے گا، اس دوران صنفِ شاعری کے ساتھ ساتھ دبستانِ اورنگ آباد میں نثری اصناف جیسے افسانہ نگاری، ناول نگاری، خاکہ نگاری، انشائیہ نگاری افسانچہ نگاری، بھی پروان چڑھی، علاوہ اس کے یہاں کے قلم کاروں نے تنقیدی میدان میں بھی اپنے قلم کے بہترین جوہر دکھلائے، ڈاکٹر عصمت جاوید شیخ (اردو پر فارسی کے اثرات) بشر نواز (نیا ادب نئے مسائل) سہیل بیابانی (ادبی معیار) نورالحسنین (اردو افسانہ کل آج اور کل، جلد اول ودوم، اردو ناول کا تنقیدی مطالعہ) ڈاکٹر ارتکاز افضل (حسبِ مقدور، حسبِ مراتب) ایڈوکیٹ اسلم مرزا (آئینہ معنی نما گلدستۂ خوش باش) ڈاکٹر عظیم راہی (آب اور آگ، فنکارِ بے نظیر، اردو میں افسانچے کی روایت، تنقیدی مطالعہ، اردو میں افسانچے کی مقبولیت وپیش رفت، نقد ونظر کے درمیان)۔ ڈاکٹر انتخاب حمید (اردو کے نئے ناول (صنفی و جمالیاتی مخق)) ڈاکٹر مسرت فردوس (ادبی زاویے، توقیرِ ادب، مراٹھواڑہ کا ادب، صحیفہ ادب) کے نام قابلِ ذکر ہیں جنھوں نے اپنی ہمہ جہت ادبی کاوشوں کے چلتے دبستانِ اورنگ آباد کی ادبی وقار کو چار چاند لگادئے، ان کے بعد کی نسل میں جن قلم کاروں نے اپنی تنقیدی کاوشات سے مشاہیرین ادب کو متاثر کیا ہے ان میں ڈاکٹر اسود گوہر، خواجہ کوثر حیات، اور ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم کے نام قابلِ ذکر ہیں، زیرِ نظر کتاب ''گرہِ نیم باز'' ڈاکٹر ریحانہ بیگم کی دوسری تنقیدی کامیاب کاوش ہے جس میں کل بیس تنقیدی وتحقیق مضامین شامل ہیں، کتاب کا انتساب انھوں نے اپنے استاد ڈاکٹر ارتکاز افضل اور انکے استاد ڈاکٹر عتیق اللہ صاحب کے نام کیا ہے۔ اس کتاب میں شامل مضامین مصنفہ نے مختلف سیمناروں اور ریڈیائی پروگراموں ومختلف رسائل کے لئے تحریر کئے تھے، معروف شاعر وادیب اسلم مرزا پر ایک شخصی مضمون کے ساتھ حسب مقدور پر تبصرہ بھی اس کتاب میں شامل ہے، دکن میں اردو غزل کا ارتقاء مختصر مضمون ہے جس میں انھوں نے محمد تغلق سے لیکر دور سراج کا احاطہ کرتے ہوئے دکن میں اردو غزل کی تاریخ و اسکا ارتقائی سفر پیش کیا ہے، کمار پاشی کی ولاس یاترا، اور علامہ اقبال کی فارسی نظم جاوید نامہ ان دونوں نظموں کی، مصنفہ نے اپنی بھرپور تنقیدی صلاحیتوں کا بروئے کار لاکر تفہیم وتشریح پیش کی ہے، سلیس اور سادہ زبان، برجستہ جملے اور سیر حاصل تبصروں نے ان مضامین میں پوشیدہ تمثیلی کرداروں وعلامتوں کو آئینہ کی طرح شفافیت بخشی ہے، بجملہ ان مضامین کو ڈاکٹر صاحبہ کی تنقیدی بصیرت کا بہترین نمونہ کہا جاسکتا ہے۔ چہ جائیکہ اس کتاب کی اصل روح ان چھ مضامین میں پوشیدہ جس میں مصنفہ نے دکنی شاعرات کے حوالے سے تانیثیت کے موضوع پر اعتدال کے ساتھ صحت مند وبھرپور بحثیں کی ہیں۔ ماہ لقا بائی چندا، شفیق فاطمی شعریٰ، وحیدہ نسیم، کنیز فاطمہ، علاوں ازیں پروین شاکر کے اشعار میں موجود نسائی مسائل پر بھرپور روشنی ڈالتے ہوئے پدری معاشرے میں موجود عدم تحفظ، عدم مساوات پر انتہائی فنکارانہ انداز میں سوالات اٹھائے ہیں۔

ادبی تنقید کسی بھی ادب پارے کی تفہیم کے لئے ایک کارآمد مطالعہ ہے۔ لیکن یہ قاری سے تحمل وانہماک کا مطالبہ کرتا ہے، گرہ نیم باز میں شامل تمام مضامین ڈاکٹر ریحانہ بیگم کی انتھک محنت اور کثیر المطالعہ کی گواہی دیتے ہیں۔ درمیان میں مغربی ناقدین ومشاہرین کے کوٹیشنس وحوالے مصنفہ کی انگریزی ادب پر دسترس کا بین ثبوت ہیں۔ عام فہم اسلوب۔ سادہ سلیس زبان۔ بامعنی اصطلاحوں اور بھرپور تنقدی وتحقیقی بصیرت کے ساتھ تحریر مضامین کا مجموعہ گرہ نیم باز اردو ادب کے باذوق قارئین اور طلباء کے لئے ایک نایاب تحفہ ثابت ہوگا۔ میں گرہ نیم باز کی اشاعت پر ڈاکٹر ریحانہ بیگم کو اس امید کے ساتھ مبارک باد دیتا ہوں کہ یہ قارئین ومشاہیرین ادب کی بارگاہ میں قبولیت کی درجہ حاصل کرلے گی،

بصد خلوص
احمد اورنگ آبادی

روزنامہ 3

ورقِ تازہ

ریاستی۔قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

04 July 2024

11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ

بامبے ہائی کورٹ نے اپیلوں پر جلد سماعت کی یقین دہانی کرائی

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری نے بحث کی

ممبئی 3 / جولائی: 7 / 11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ حادثہ کو اٹھارہ سال مکمل ہونے جارہا لیکن ابھی تک اس مقدمہ میں مجرم قرار دیئے گئے 12 / مسلم نوجوانوں کی اپیلوں پر بامبے ہائی کورٹ میں سماعت شروع نہیں ہوسکی ہے۔ گذشتہ کل اس مقدمہ کی سماعت بامبے ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے روبرو عمل میں آئی جس کے دوران جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے عرض گذار مسلم نوجوانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری نے عدالت کو بتایا کہ 2015 سے ملزمین کی اپیلوں پر ہائی کورٹ میں سماعت نہیں ہوسکی۔ ضخیم ریکاڈ ہونے کی وجہ سے ہائی کورٹ کی کوئی بھی بینچ اپیلوں پر سماعت کرنے تیار نہیں ہے اور نا ہی ملزمین کو ضمانت دی جارہی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ چودھری نے جسٹس بھارتی ڈانگرے اور جسٹس منجوشا دیشپانڈے کو بتایا کہ نچلی عدالت سے ملنے والی سزاؤں کے خلاف اپیل داخل کیئے ہوئے تقریباً آٹھ سال کا طویل عرصہ گذر چکا ہے اس کے باوجود ابھی تک اپیلوں پر سماعت شروع نہیں ہوسکی ہے۔ دورکنی بینچ نے ایڈوکیٹ یوگ چودھری کو یقین دلایا کہ ہائی کورٹ جلد ہی اپیلوں پر حتمی سماعت کے لیئے تاریخ متعین کریگی نیز ہائی کورٹ ضخیم ریکارڈ سے قطعی متاثر ہوئے بغیر اپیلوں پر سماعت کریگی۔ دوران سماعت عدالت نے وکیل استغاثہ سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے اور دفاعی وکیل یوگ موہت چودھری سے دریافت کیا کہ انہیں بحث کرنے کے لیئے کتنا وقت لگے گا جس پر دونوں وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ اگر یومیہ کی بنیاد پر سماعت ہوتی ہے تو چھ ماہ کا وقت لگ سکتا ہے۔ وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا کہ 190 / ولیوم ہے جبکہ گواہ استغاثہ 192 / اور دفاعی گواہ کی تعداد 51 / ہے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد دورکنی بینچ نے وکلاء کو کہا کہ وہ بہت جلد اپیلوں پر سماعت کیئے جانے کے لیئے تاریخ متعین کردے گی۔ ملزم احتشام قطب الدین صدیقی نے بامبے ہائی کورٹ میں مقدمہ کی جلد سماعت کیئے جانے کے لیئے خصوصی عرضداشت داخل کی تھی جس پر عدالت نے سماعت کرتے ہوئے فیصلہ صادر کیا۔

آج دوران سماعت عدالت میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ ڈاکٹر یوگ موہیت چودھری کے ہمراہ ایڈوکیٹ شریف شیخ، ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورو بھوانی، ایڈوکیٹ ادتیہ مہتا، ایڈوکیٹ حفیظ و دیگر موجود تھے۔ واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7 / ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کردیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کریگی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر سماعت کریگی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔

معروف اسکالر، اردو پروفیسر اخلاق آہن کا برطانیہ کی مشہور کیمبرج یونیورسٹی کا دورہ

بارہ بنکی: 3 جولائی (نامہ نگار) معروف اسکالر، اردو اور فارسی شاعر اور جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں شعبہ مطالعات فارسی و مرکزی ایشیا کے سربراہ پروفیسر اخلاق آہن نے برطانیہ کی مشہور کیمبرج یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ اس دوران انھوں نے کورپس کرسٹی کالج، کیمبرج یونیورسٹی میں منعقدہ سیمینار میں شرکت کی۔ یہ سیمینار ہندوستان کے موجودہ سیاسی و تہذیبی منظرنامے اور فکری رجحانات کے حوالے سے تھا۔ اس میں شرکت کرنے والوں کی اکثریت ہندوستانی اساتذہ یا بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں پر مشتمل تھی۔ ان میں بطور خاص جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر اجے گوڈاورتی، پروفیسر اشوتوش وارسنی، پروفیسر شروتی کپیلا، پروفیسر سدھیر کرشنا سوامی، پروفیسر اخلاق آہن وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ کنکس کالج، کیمبرج یونیورسٹی کے بزرگ اور معروف اساتذہ کے ساتھ دو اہم مذاکرات میں شرکت کی۔ ان میں معروف زمانہ اساتذہ پروفیسر جان ڈن، پروفیسر باسن مسلم، پروفیسر جگدیش مودی کے علاوہ ڈاکٹر رضا حسینی، ڈاکٹر اردبیلی وغیرہ شامل تھے۔ اگرچہ ان مذاکرات کے موضوعات چند ابعادی تھے، لیکن مباحث کا بنادی محور عہد وسطیٰ کی علمی اور فلسفیانہ روایات تھا۔ ان مذاکرات کے دوران بطور خاص ہند۔فارسی علمی روایات اور میراث کی اہمیت اور اس کے تحفظ کی افادیت پر زور ڈالا گیا۔ پروفیسر اخلاق آہن نے اس کے علاوہ ٹرینیٹی کالج اور کیمپس کے دیگر تاریخی مقامات کا دورہ کیا۔

اکولہ کی تاجنہ پیٹھ اسکول کے صدر مدرس محمد فاروق احمد کو الوداع

اکولہ: 3 جولائی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی): شہر اکولہ میں واقع ضلع پریشد تاجنہ پیٹھ اُردو اسکول کے صدر مدرس محمد فاروق احمد اپنی تعلیمی خدمات سے 30 جون کو سبکدوش ہوئے۔ اکولہ ضلع ماحولیاتی تحفظ کمیٹی کی جانب سے موصوف کو مدرسہ ہذا کے وسیع و عریض ہال میں ایک عظیم الشان تقریب کے ذریعے الوداع کیا گیا۔ ضلع ماحولیاتی تحفظ کمیٹی کے رہنما پرکاش اندھا رے، راجیش کھمکر، اجے بانڈی، اشوک آہیکر ان تمام معززین کی موجودگی میں محمد فاروق احمد کا شال و ہار اور تحفہ دے کر اعزاز کیا گیا۔ تاجنہ پیٹھ اسکول کے انتظامیہ کمیٹی کے صدر اعجاز احمد خان، اکولہ ماحولیاتی تحفظ کمیٹی کے ضلع صدر محسن خان، نائب صدر امیش ماسا ئے، سکریٹری ناہش کمار بورو ڑے، امیر، منوج واڈکر، ڈاکٹر فیضان علی خان، پرشانت اکوت، دلیپ ٹھاکرے، نیلیش شیگوکر، گوپال مکنڈے، پردیپ پوار، سوپن یادگیرے، وسیم احمد خان، اجے پاٹل، ورکنگ صدر وسیم الدین، پرکاش چترکر، شیخ عنایت اللہ، راجیش دیشمکھ، محمد اشفاق، عارف الرحمن، شام کولت، گوپال محلے، شیام پاٹھک، گھنشیام چوان، عبدالعزیز نے محمد فاروق احمد سر کو فرداً فرداً مبارکباد اور اپنی دعاؤں سے نوازا اور سبھی نے ان کی صحت مند زندگی کی دعا کی۔ پروگرام کی نظامت منوج واڈکر نے کی اور رسم شکریہ کی ذمہ داری اجے پاٹل نے نبھائی۔

بلوچستان میں تاجروں اور مقامی افراد کی احتجاجی دھرنے میں شمولیت

کیچ (بلوچستان)۔3 / جولائی۔ ایم این این۔ بلوچستان کے ضلع کیچ کے مختلف علاقوں سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے خاندانوں کی بحفاظت واپسی کے لیے کئی دنوں سے دھرنا جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق، تاجروں اور علاقے کے رہائشیوں نے اب رضاکارانہ طور پر اپنی دکانیں اور کاروبار بند کردیے ہیں، اور غم زدہ خاندانوں کی حمایت کے اظہار کے طور پر اپنی روزانہ کی کمائی چھوڑنے کا انتخاب کیا ہے۔ بلوچ عوام کے حقوق کے لیے دھرنے کے 15ویں روز کیچ مکمل شٹر ڈاؤن احتجاج کے ساتھ ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے۔ یکجہتی کے زبردست مظاہرے میں کیچ کے تاجروں اور رہائشیوں نے رضاکارانہ طور پر بند کردیا ہے۔ احتجاج میں شرکت کرنے والے بزرگوں، مردوں، عورتوں اور بچوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے اتحاد اور مزاحمت ہی ایسی وحشیانہ ریاست اور اس کے اداروں کے خلاف ہماری بقا کی ضمانت دے سکتی ہے۔ کئی سالوں سے، بلوچ عوام نے خودمختاری، انسانی حقوق، سماجی و اقتصادی تفاوت، اور سیاسی ناانصافیوں جیسی شکایات کی وجہ سے فعال احتجاج کیا ہے۔ بلوچ طلباء کا اغوا ایک پریشان کن مسئلہ ہے جس نے بلوچستان کے اندر اور عالمی سطح پر توجہ حاصل کی ہے۔ پاکستانی حکومت بلوچ طلباء بالخصوص بلوچ حقوق کی وکالت کرنے والے کارکنوں کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ تصور کرتی ہے۔ مبینہ طور پر اس تاثر کے نتیجے میں بلوچ طلباء اور کارکنوں کو ہراساں کرنے، جبری گمشدگیوں اور جبر کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور کارکنان بڑے پیمانے پر ایسے کیسوں کی دستاویز کرتے ہیں جہاں بلوچ کارکنوں کو مبینہ طور پر اغوا کیا جاتا ہے، غائب کیا جاتا ہے اور بعد میں مشکوک حالات میں دور دراز علاقوں میں مردہ پائے جاتے ہیں، ریاستی حکام یا اس سے منسلک گروہوں پر ماورائے عدالت قتل کا الزام لگاتے ہیں۔ پاکستان ماورائے عدالت قتل کے الزامات کو مسترد کرتا ہے، جن میں بلوچ افراد بھی شامل ہیں۔ حکومت کا استدلال ہے کہ سکیورٹی آپریشنز کے دوران ہلاکتیں باغیوں اور دہشت گردوں کے خلاف جائز کارروائیاں ہیں، جان بوجھ کر پھانسی نہیں دی گئیں۔ پاکستانی حکام کا دعویٰ ہے کہ ماورائے عدالت قتل کے الزامات اکثر سیاسی طور پر محرک ہوتے ہیں یا غلط معلومات پر مبنی ہوتے ہیں۔ پاکستان کے موقف کے باوجود، بین الاقوامی برادری دستاویزی شواہد کی تائید میں مختلف نظریات رکھتی ہے۔

امریکہ میں کچھوؤں کی سمگلنگ کے الزام میں چینی خاتون گرفتار

واشنگٹن۔ 3 / جون۔ ایم این این۔ چین سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو کیوبک کی سرحد سے متصل ورمونٹ جھیل سے 29 مشرقی باکس کچھوؤں کو، جو کہ ایک محفوظ نسل ہے، کو کیاک کے ذریعے کینیڈا میں سمگل کرنے کی کوشش کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ بارڈر پیٹرول ایجنٹس کے مطابق وان یی این جی کو 28 جون کی صبح کنعان میں ایک Airbnb سے گرفتار کیا گیا تھا جب وہ جھیل والیس پر ڈفیل بیگ کے ساتھ ایک انفلیٹیبل کائیک میں داخل ہونے والی تھی۔ وفاقی عدالت میں داخل کردہ ایک ایجنٹ کے حلف نامے کے مطابق رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولیس کی طرف سے ایجنٹوں کو مطلع کیا گیا تھا کہ دو دیگر افراد بشمول ایک شخص جس کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ وہ اس کا شوہر ہے، ایک ایجنٹ کے بیان کے مطابق، جھیل کے کینیڈین جانب سے امریکہ کی طرف ایک فلیٹیبل واٹر کرافٹ کو پیڈل کرنا شروع کردیا ہے۔ حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ ایجنٹوں نے اس کے بھاری ڈفیل بیگ کی تلاشی لی اور 29 زندہ مشرقی باکس کچھوے انفرادی طور پر جرابوں میں لپٹے ہوئے ملے۔ ایجنٹ کے بیان کے مطابق، مشرقی باکس کے کچھوے چینی بلیک مارکیٹ میں ہر ایک امریکی ڈالر 000,1 میں فروخت کیے جاتے ہیں۔ این جی پر خطرے سے دوچار پرجاتی ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے کچھوؤں کو برآمد کرنے کی کوشش کرنے کا الزام ہے۔ جمعہ کو ایک وفاقی جج نے حکم دیا کہ اسے نظر بند رکھا جائے۔ وفاقی عوامی محافظ کے دفتر، جو اس کی نمائندگی کر رہا ہے، نے تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر پٹرول ایجنٹوں نے پہلی بار نگ کو مئی میں Airbnb میں دیکھا جب انہوں نے اونٹاریو پلیٹوں والی ایک کار کو کنان میں ورمونٹ کی سڑک پر اسمگلروں کے زیر استعمال علاقے میں سفر کرتے دیکھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لیک والیس انسانی اور منشیات کی اسمگلنگ کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے۔ ایجنٹوں نے بتایا کہ گاڑی البرگ، ورمونٹ سے امریکہ میں داخل ہوئی تھی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ این جی کو مئی میں وزیٹر ویزا پر فورٹ لی، نیو جرسی کی مطلوبہ منزل کے ساتھ امریکہ میں داخل کیا گیا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بارڈر پیٹرول ایجنٹوں کو 18 جون کو معلوم ہوا کہ وہ ایک بار پھر کیوبک پلیٹ والی گاڑی میں بفیلو سے امریکہ میں داخل ہوئی ہے اور 25 جون کو ورمونٹ میں لیک والیس پر اسی ایئر بی این بی پر پہنچنے کی توقع ہے۔ اس کے بعد ایجنٹوں نے جائیداد کی چھان بین شروع کردی۔

بارش اور آنسو

بارش اور آنسو دونوں ہی خدا کی نعمت ہیں بارشیں اپنے موسم کے مطابق برسیں تو ہر چیز خوبصورت ہو جاتی ہے اسی طرح اشک بارگاہ الٰہی میں برسیں تو زندگی کے گناہ دھل جاتے ہیں بے موسمی بارش ہر فصلیں تباہ کرتی ہے اسی طرح دنیاوی حرص پہ رونا روح کو بنجر کرتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ آنسو رائیگاں نہ جائیں۔

آصف پلاسٹک والا، ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱

9323793996

سپنا

ایسا لگا تم سے پیار ہوا
سپنا تھا اک تار تار ہوا
زندگی پہ بھروسہ تھا بہت
ٹوٹنا اس کا کئی بار ہوا
تنگ راستوں سے گزرتے تھے
عالم ہے چلنا دشوار ہوا
روزِ محشر نہ مل پائیں گے
ایسا کیوں دامن میرا یار ہوا

ڈی ایس بالی دامن

سینئر ایڈوکیٹ، چنڈی گڑھ

9878828666

بزمِ ایوانِ غزل کے زیر اہتمام عظیم الشان طرحی مشاعرہ

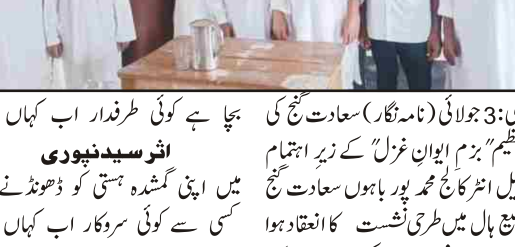

بارہ بنکی: 3 جولائی (نامہ نگار) سعادت گنج کی ادبی تنظیم "بزمِ ایوانِ غزل" کے زیر اہتمام آئیڈیل انٹر کالج محمد پور باہوں سعادت گنج کے وسیع ہال میں طرحی نشست کا انعقاد ہوا اس عظیم الشان نشست کی صدارت کے فرائض بزرگ اور کہنہ مشق شاعر عاصی چوکھنڈوی نے انجام فرمائے اور نظامت کی ذمہ داری معروف شاعر اسلم سیدنپوری نے بحسن وخوبی نبھائی اور مہمانانِ خصوصی کے طور پر ظہیر رامپوری، دانش رامپوری اور شکیل آزاد صاحبان نے اپنی شرکت درج کرائی، نشست کا آغاز سحر ایوبی نے نعتِ نبیٔ اکرم ﷺ سے کیا اس کے بعد دئے گئے مصرع طرح

ہے کوئی خریدار اب کہا میرا" پر باقاعدہ طور پر طرحی نشست کی ابتداء ہوئی نشست بہت ہی زیادہ کامیاب رہی شعراء اور سامعین کے ذریعے بہت زیادہ پسند کئے جانے والے کچھ اشعار کا انتخاب نذرِ قارئین ہے ملاحظہ فرمائیں۔

جھلک دکھا کے میں پھر پردۂ نہاں میں ہوں
سراغ پائیں گے اغیار اب کہاں میرا

عاصی چوکھنڈوی

توکس طرح سے بنائے گا پرکشش اس کو
تری کہانی میں کردار اب کہاں میرا

ذکی طارق بارہ بنکوی

مکاں پہ کر کے سحر میں سفر پہ نکلا تھا
نہ جانے روزہ ہو افطار اب کہاں میرا

مائل چوکھنڈوی

ہر ایک لمحہ گزاروں گا اس کی چاہت میں
یہ وقت جائے گا بیکار اب کہاں میرا

اسلم سیدنپوری

مرے خلاف ہی لکھا ہے جس نے لکھا ہے
جہاں میں کوئی قلمکار اب کہاں میرا

ظہیر رامپوری

رہِ خدا میں فنا ہو کے اب بھی زندہ ہوں
رکے گا ذکر سرِ دار اب کہاں میرا

دانش رامپوری

جو بولتا ہے سو اس کی طرف سے بولتا ہے
بچا ہے کوئی طرفدار اب کہاں میرا

اثر سیدنپوری

میں اپنی گمشدہ ہستی کو ڈھونڈنے نکلا
کسی سے کوئی سروکار اب کہاں میرا

شکیل آزاد رامپوری

بہو نے چھین لیا مجھ سے میرے بیٹے کو
مرا ہی بیٹا رہا یار اب کہاں میرا

انور سیلانی

سنا ہے اور کسی کا یہ حق ہوا جاناں
ترا دلار ترا پیار اب کہاں میرا

مشتاق بزمی

وہ چل رہے ہیں مرے ساتھ ہمسفر بن کر
سفر حیات کا دشوار اب کہاں میرا

نازش بارہ بنکوی

خزاں نے چھین لی رنگت ہی سارے گلشن کی
وہ پہلے جیسا ہے گلزار اب کہاں میرا

سحر ایوبی

صدا لگائی ہے جا کر ہر اک محلے میں
رہا مزاج یہ خوددار اب کہاں میرا

راشد رفیق

خلوص آج دلوں سے نکل گیا کہہ کر
رہا ہے کوئی طلبگار اب کہاں میرا

دلکش چوکھنڈوی

ان شعراء کے علاوہ مصباح رحمانی، آفتاب جامی، ابوذر انصاری، نعیم سکندر پوری، راشد چٹک چوکھنڈوی، اظہار حیات، صغیر قاسمی، طالب نور وغیرہ نے بھی اپنا اپنا طرحی کلام پیش کیا اور شعراء و سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی سامعین میں سماجی خدمت گار ادب دوست حافظ محمد الیاس، سیٹھ ارشاد انصاری، ماسٹر محمد شعیب (پرنسپل فیضان العلوم انٹر کالج) ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم، ماسٹر محمد راشد انصاری اور محمد ندیم انصاری صاحبان کے نام بھی قابلِ ذکر ہیں۔

بزمِ ایوانِ غزل کا آئندہ سالانہ طرحی مسالمہ مورخہ 28 / جولائی بروز اتوار مندرجہ ذیل مصرع طرح پر ہوگا،

نبی کا دین ہے روشن چراغِ حیدر سے"

حیدر:-قافیہ، سے:-ردیف

خیبر پختونخوا میں ہائر سیکنڈری اساتذہ کو مہینوں سے تنخواہ نہیں دی گئی

پشاور۔ 2 / جولائی۔ ایم این این۔ صوبائی حکومت نے خیبر پختونخوا کے پرائمری سے ہائر سیکنڈری اسکولوں میں سیکنڈ شفٹ کے اساتذہ کو مہینوں سے تنخواہیں ادا نہیں کیں، جس کی وجہ سے وہ معاشی بحران کا شکار ہو گئے ہیں۔

مہاراشٹر ریاست میں وزیر اعلیٰ کی "لاڈلی بہن" یوجنا کا مستحق اہل خواتین بھرپور فائدہ اٹھائیں

الحاج مزمل خان کی مہاراشٹر کی خواتین سے پر زور اپیل

جلگاؤں: 3 جولائی (عقیل خان بیاولی) ریاست مہاراشٹر میں یکم جولائی سے لاڈلی بہن اسکیم * (وزیر اعلیٰ میری پیاری بہن اسکیم) کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت مستحق اہل خواتین کے بینک کھاتے میں ماہانہ 1500 روپیے بطور بھتا جمع ہوں گا۔ اس اسکیم کا مقصد خواتین کو خود کفیل بنانا ہے تاکہ وہ اپنی روزمرہ کی ضروریات کو آسانی سے پورا کر سکے۔ 21 سال سے 65 سال عمر والی وہ خواتین اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں جو شادی شدہ، طلاق یافتہ، بے سہارا یا غیر شادی شدہ ہو جن کی خاندانی انکم سالانہ ڈھائی لاکھ سے کم ہو۔ خاتون کا کسی نہ کسی بینک میں خاتہ ہونا ضروری ہے۔ راشن کارڈ میں خاتون کا نام شامل ہو۔ یکم جولائی سے 31 آگست تک کسی بھی سیتو سیوا کیندر یا آنگنواڑی کے معرفت فارم بھرا جا سکتا ہے۔ فارم بھرتے وقت پیدائش کا داخلہ، راشن کارڈ، الیکشن کارڈ، ٹی سی اور آدھار کارڈ کا ہونا ضروری ہے۔ او، ٹی، پی کے لیے فارم بھرتے وقت موبائیل فون ساتھ میں ضروری ہے۔ اگر راشن کارڈ 15 سال پرانا ہے تو انکم سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی کے ساتھ کسی بھی قسم کے اسٹیمپ پیپر کی ضرورت نہیں ہے۔ پہلے صرف 60 سالہ عمر والی خواتین تک ہی یہ اسکیم کو جاری کیا گیا تھا۔ مگر اب اس میں ترمیم کر کے 65 سال عمر تک کی خواتین بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ غیر شادی شدہ خواتین بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ آخری تاریخ 31 آگست ہے۔ لہذا ریاست مہاراشٹر کی تمام مستحق خواتین سے یہ اپیل کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھائیں اطلاع و معلومات کی غرض سے اور اس اسکیم سے مستحق بہنیں مستفید ہو اس حوالے سے ایسی اپیل مولانا آزاد وچار منچ کے ریاستی پریس ریلیز میں کی گئی ہے۔

مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس: شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے طلبہ کے شاندار نتائج

نعیم اشہر	ماسٹر سمی	لیسن عباس	ابوعفان	وصی عدنان
SGPA 9.63	SGPA 9.55	SGPA 9.55	SGPA 9.40	SGPA 9.40

مالیگاؤں (پریس ریلیز) جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سو سائٹی (ممبئی) کے زیر انصرام جاری شہر کی اولین انجینئرنگ کالج بنام مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنکل کیمپس (MANTC) کے طلبہ مسلسل ترقی کی منزلوں کو طے کر رہے ہیں۔ گذشتہ برسوں کی کارکردگی میں طلبہ نے گولڈ میڈل حاصل کئے اور یونیورسٹی میں ٹاپرس بھی رہ چکے ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف شعبوں میں انجینئرنگ مکمل کر لینے کے بعد اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے آئی آئی ٹی، این آئی ٹی، سینٹرل یونیورسٹیوں، بیرون ممالک وغیرہ کا سفر کر رہے ہیں نیز ممبئی، پونے، ناسک، حیدرآباد و دیگر شہروں کی معروف کمپنیوں میں روزگار حاصل کر رہے ہیں۔ اس برس شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے سال آخر کے طلبہ میں کئی طلبہ نے امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے۔ کالج ٹاپرس میں اول مقام نعیم اشہر مقصود احمد (SGPA 9.63)، دوم مقام ماسٹر سمی محمد قاسم (SGPA 9.55)، لیسن عباس تقی حیدر (SGPA 9.55) اور سوم مقام انصاری ابوعفان مصطفیٰ کمال احمد (SGPA 9.40)، وصی عدنان عرفان احمد (SGPA 9.40) نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان ٹاپرس طلبہ کے ساتھ تمام کامیاب طلبہ کو جناب ارشد مختار (صدر، جامعہ محمدیہ)، جناب راشد مختار (سکریٹری، جامعہ محمدیہ)، ڈاکٹر شاہ عقیل احمد (پرنسپل، ڈگری کالج)، ڈاکٹر محمد اظہر (پرنسپل، پولی ٹیکنیک)، ڈاکٹر سلمان بیگ (ڈین اکیڈمکس) اور تمام اساتذہ کی جانب سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی گئی۔

جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں: مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی: 3 / جولائی: آج 30 / جون بروز اتوار بمقام مسجد عمر فاروق پہلی رابوڑی تھانہ میں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کی مہم کے تعلق سے ایک پروگرام جمعیۃ علماء شہر تھانہ کی جانب سے رکھا گیا۔ جس میں مقرر خصوصی حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر اور مفتی محمد یوسف صاحب قاسمی خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر اور مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر تشریف لائے۔ پروگرام کی نظامت مفتی مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی نے فرمائی۔ اور جلسہ کی غرض و غایت اور ابتدائی تمہیدی کلمات کے بعد مقرر خصوصی حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی کو بصد احترام بیان کے لئے مدعو کیا۔ اور مائک آپ کے حوالے کیا۔ اور حضرت والا نے اپنے مختصر پُرمغز اور جامع بیان کے ذریعہ جمعیۃ علماء ہند کی زائد از سو سالہ خدمات کو حاضرین کے سامنے بیان فرمایا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جمعیۃ علماء ایک مذہبی تنظیم ہے، اور اس کی قیادت و سیادت ہمیشہ اللہ کے مقبول بندوں کے ہاتھ میں رہی ہے۔ اور اس میں جڑنا، اس میں شامل ہونا اور اس کا ہر طرح کا تعاون کرنا بھی ایک نیک اور دینی کام ہے، اور باعث اجر وثواب ہے، اور دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ اس جلسے میں کثیر تعداد میں لوگ حاضر رہے، اور جمعیۃ علماء کا ہر طرح سے تعاون کا وعدہ کیا۔ حافظ محمد عارف صاحب، مولانا طفیل احمد صاحب، اجمعین شیخ صاحب، سعید شیخ صاحب، جاوید شیخ صاحب، اقبال کھتری صاحب، سراج قریشی صاحب، مولانا سعید نعمانی صاحب، مولانا خالد زندانی صاحب، مولانا خالد صاحب ورتک نگر، آصف پٹیل صاحب، فاروق کھتری صاحب، حمید اللہ شیخ صاحب، مولانا شادان صاحب، مقدر جناب صاحب، حافظ صبور صاحب، حافظ محمد اکرم صاحب یہ سبھی حضرات بھی جلسے میں موجود رہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب کی دعاء پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

پاکستانی چاول کے برآمد کنندگان کو مختلف ممالک کی جانب سے کھیپ مسترد ہونے کا سامنا

اسلام آباد ۔ 2 / جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان کا زرعی اور خوراک کا شعبہ اہم چیلنجوں سے نبرد آزما ہے، خاص طور پر اس کی تنگ برآمدی بنیاد جس پر اشیاء کی محدود رینج کا غلبہ ہے۔ ڈان میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق، ان میں سے، چاول بنیادی برآمد کے طور پر ابھرتا ہے، جس نے مالی سال 2024 میں 5.3 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کا زرمبادلہ کمایا۔ تاہم، چاول کی برآمدی صنعت خاص طور پر یورپی یونین، برطانیہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے، خوراک کی حفاظت کے سنگین خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے، شپمنٹ مسترد کیے جانے کے خطرے سے دوچار ہے۔

پاک مقبوضہ کشمیر کی راولاکوٹ جیل سے 19 قیدی فرار

مظفر آباد۔ 2 / جولائی۔ ایم این این۔ پاک مقبوضہ کشمیر کے ضلع پونچھ کی ڈسٹرکٹ جیل راولاکوٹ سے اتوار کے روز 19 قیدی پولیس اہلکاروں کو یرغمال بنا کر فرار ہوگئے۔ پولیس رپورٹس کے مطابق، قیدی فرار ہونے سے پہلے بندوق کی نوک پر پولیس اہلکاروں پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئے۔ ایس پی باغ خرم اقبال نے واقعے کی تفصیل بتاتے ہوئے بتایا کہ فرار ہونے کے دوران قیدیوں نے پولیس پر فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے تبادلے میں ایک قیدی زخمی ہوا اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ اس کے بعد سے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فرار ہونے والے قیدیوں کو دوبارہ پکڑنے کی کوشش میں ناکہ بندی کردی ہے۔ مجموعی طور پر، 20 لوگ جیل سے فرار ہوئے۔ کراس فائر میں ایک مارا گیا، جبکہ 19 دیگر فرار ہیں۔ جیلوں کے انسپکٹر جنرل وحید علی گیلانی نے عوام کو یقین دلایا کہ قیدی فرار ہونے میں کیسے کامیاب ہوئے اس بات کا تعین کرنے کے لیے مکمل تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مفروروں کو دوبارہ پکڑنے اور سیکیورٹی کی مزید خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے کوششیں تیز کی جا رہی ہیں۔ علاقائی وزارت داخلہ کے ایک اہلکار بدر منیر نے کہا، "قیدیوں کے پاس ایک ریوالور تھا جسے وہ ایک سنٹری کو یرغمال بناتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا انہوں نے یہ (ہتھیار (جیل حکام سے پکڑا یا باہر سے لایا گیا تھا۔ ایک سینئر مقامی پولیس اہلکار ریاض مغل نے بتایا کہ پولیس نے راولاکوٹ کے داخلی اور خارجی راستوں کو بند کردیا تھا اور فرار ہونے والوں کی تلاش کے لیے فی الحال سرچ آپریشن جاری ہے۔

اقراء ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں کے چیئرمین، صدر مدرس اور دیگر دو افراد کے خلاف دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کرنے کا عدالت کا حکم

جلگاؤں: (علی انجم رضوی): جلگاؤں تحصیل کے گاؤں بونار میں اقراء ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں نے عبدالکریم سالار کے والد کے نام سے ایک اردو ہائی اسکول "عبدالمجید سالار اقراء اردو ہائی اسکول" قائم کی ہے۔ 2007ء میں اس اسکول کے چیئرمین عبدالکریم سالار اور صدر مدرس شیخ ہارون بشیر تھے۔ جبکہ اسکول کمیٹی کے اراکین اقراء سینئر کالج، جلگاؤں کے سابق پرنسپل ڈاکٹر اقبال شاہ اور امین بادلی والا تھے۔ سماجی خدمت گار فاروق شیخ عبداللہ کی شکایت پر جلگاؤں کورٹ نے ان چاروں کی خلاف جعلی دستاویزات کی بنیاد پر طبی معاوضہ اسکیم کے تحت دھوکہ سے خطیر رقم حاصل کرنے پر پولیس اسٹیشن میں دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا ہے۔

دھوکہ دہی کی نوعیت

شیخ ہارون بشیر جو آج اقراء اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج، سالار نگر جلگاؤں کے صدر مدرس ہیں، 2007ء میں انھوں نے مبینہ طور پر اپنے والد کے طبی علاج اور سرجری کے جعلی دستاویزات، جعلی راشن کارڈ اور غیر قانونی وجھوٹی قراردادوں پر مشتمل پرپوزل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو پیش کر کے طبی معاوضہ (Medical Reimbursement) اسکیم کے تحت ایک لاکھ 52 ہزار 227 روپے کی بڑی رقم حاصل کی۔ جبکہ ان کے والد خود سبکدوش اور وظیفہ یاب ملازم تھے اور جو اسکیم کی شرائط کے مطابق اپنی گزر بسر کے لیے ہارون بشیر پر انحصار بھی نہیں کرتے تھے۔ صدر مدرس ہارون بشیر کے علاوہ اس بدعنوانی میں تعاون کرنے پر عبدالمجید سالار اقراء ہائی اسکول، بونار کی اسکول کمیٹی کے اس وقت کے چیئرمین عبدالکریم سالار، وائس چیئرمین ڈاکٹر اقبال شاہ اور رکن امین بدلی والا کے خلاف بھی مقدمہ درج کرنے کا حکم جلگاؤں کورٹ نے دیا۔

بی۔ای۔او۔ کی تفتیشی رپورٹ میں بھی دھوکہ دہی کے الزامات

سال 2022ء میں ایک ٹیچر نے ہارون بشیر کی بدعنوانیوں کے بارے میں جلگاؤں ایجوکیشن آفیس میں تحریری شکایت دی۔ اس شکایت پر جلگاؤں پنچایت سمیتی کے بلاک ایجوکیشن آفیسر (BEO) فیروز پٹھان کی انکوائری ٹیم نے ایک تفصیلی رپورٹ ایجوکیشن آفیسر کو پیش کی۔ اس رپورٹ میں دھوکہ دہی کا الزام لگاتے ہوئے واضح طور پر نشاندہی کی گئی تھی کہ ہارون بشیر نے کس طرح حکومت کو فریب دیا اور رقم حاصل کرنے کے لیے کس طرح تعلیمی ادارے نے غیر قانونی اور جھوٹی قراردادیں پاس کیں۔ رپورٹ میں یہ نتیجہ بھی اخذ کیا گیا تھا کہ خاطیوں کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا جائے۔ مگر مبینہ طور پر بدعنوانیوں میں ملوث جلگاؤں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے خاطیوں کے خلاف سال 2022ء سے 2024ء کے آغاز تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ 2023ء میں فاروق شیخ نے بھی ایجوکیشن آفیسر کو تحریری شکایت کی۔ مگر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے کانوں پر جوں نہیں رینگی۔

جلگاؤں فوجداری کورٹ میں فاروق شیخ کی شکایات

جلگاؤں ضلع منیار برادری کے صدر اور فعال سوشل ورکر فاروق شیخ نے معلومات کے حق (RTI) کے تحت ضلع پریشد سے اس بدعنوانی سے متعلق تمام دستاویزات حاصل کیے۔ چونکہ تعلیمی شعبہ نے بی۔ای۔او۔ کی 2022ء کی رپورٹ کے بعد بھی صدر جمہوریہ میڈل ایوارڈ یافتہ صدر مدرس ہارون بشیر اور تعلیمی شعبہ کے ماہر کہلائے جانے والے عبدالکریم سالار کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی نہیں کی تھی۔ لہٰذا فاروق شیخ نے پہلے جلگاؤں کے ایم۔آئی۔ڈی۔سی۔ پولیس اسٹیشن میں 3 جنوری 2024ء کو پھر کوئی کارروائی نہ ہونے پر 15 جنوری 2024ء کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، جلگاؤں کو ان بدعنوانیوں کے خلاف تحریری شکایتیں پیش کیں۔ لیکن پولیس محکمہ نے بھی کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس لیے فاروق شیخ کو مجبوراً عدالت کا رخ کرنا پڑا۔ انھوں نے جلگاؤں کورٹ میں 3 اپریل 2024ء کو فوجداری درخواست 277 / 24 دائر کی۔

فاروق شیخ کی شکایت پر صدر مدرس کو رقم ادا کرنے کا ایجوکیشن آفیسر کا حکم

2007ء سے 2024ء تک اس دھوکہ دہی معاملہ میں گہری نیند میں سونے والا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ فاروق شیخ کی جنوری 2024ء میں پولیس اسٹیشن اور جلگاؤں ایس۔پی۔ کو دی گئی شکایات کے بعد اچانک بیدار ہوا۔ ایجوکیشن آفیسر نے مبینہ فراڈ کرنے والے صدر مدرس ہارون بشیر کو 8 فروری 2024ء کو ایک لیٹر دے کر حکم دیا کہ اپنے عہدے کا غلط استعمال کر کے حکومت کو دھوکہ دے کر غبن کی گئی رقم فوری طور پر لوٹائی جائے۔

خاطیوں پر مقدمہ درج کرنے کا عدالت کا حکم

چونکہ سیاسی دباؤ یا مبینہ طور پر رشوت ستانی کی وجہ سے خاطیوں پر کارروائی نہیں ہو رہی تھی، اس لیے فاروق شیخ نے ایڈووکیٹ مہیش ڈنڈ گوھاڑ کے ذریعے عدالت میں ایک فوجداری شکایت نمبر 277 / 24 درج کی۔ ایڈوکیٹ ڈنڈ گوھاڑ نے دستاویزی دلائل کے ذریعے عدالت کی توجہ اس جرم کی جانب مبذول کرائی۔ جج محترمہ ایس۔وی۔ مورے نے معاملہ کی گمبھیرتا کو سمجھتے ہوئے سی۔آر۔پی۔سی۔ 156 (3) کے تحت آئی۔پی۔سی۔ کی دفعات 420، 464، 465، 467، 468، 120B اور 34 کے تحت جلگاؤں کے ایم۔آئی۔ڈی۔سی۔ پولیس اسٹیشن میں جرم درج کرنے کا 29 جون 2024ء کو حکم دیا ہے۔

اسکول وین میں نابالغ طالبہ اور ڈرائیور ایکساتھ ملنے کے معاملے میں

وین ڈرائیور کی گرفتاری‘ 6 جولائی تک پولس کسٹڈی ریمانڈ

ناندیڑ: 3/جولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں ڈرائیور کی جانب سے اسکول وین میں نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کا ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ یہ واقعہ کل دوپہر 2 بجے کے درمیان کینال روڈ پر ڈی مارٹ کے قریب پیش آیا۔ اسکول وین نمبر MH 26-N 9001 ڈی مارٹ کے قریب سڑک پر ویران جگہ پر کھڑی تھی۔ ایک موٹرسائیکل سوار کو شک ہوا اور وہ اسکول وین کے پاس گیا اور اپنے موبائل فون پر ویڈیو بنانے لگا۔ اس وقت نابالغ لڑکی ڈرائیور کی گود میں سو رہی تھی۔ لڑکی جاگ گئی جب اسے معلوم ہوا کہ ویڈیو بنائی جا رہی ہے۔ ویڈیو لینے والے شخص نے ڈرائیور سے جواب مانگا۔ وہ، لڑکی کے ساتھ سنسان جگہ پر کیا کر رہا ہے تو ڈرائیور بھاگ گیا۔ اس کا نام شیخ ایاز شیخ فیاض عمر 23 سال بتایا جا رہا ہے۔

اس واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ جس کے بعد پولیس نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ملزم ڈرائیور کو حراست میں لے لیا۔ ویڈیو میں نظر آنے والی لڑکی کی عمر 16 سے 17 سال بتائی جا رہی ہے۔ گرفتار محمد ایاز محمد فیاض کو آج عدالت میں پیش کرنے کے بعد سرکاری وکیل اے ڈی ایم اے بتولا (ڈانگے) نے تفصیل سے بتایا کہ اس کیس میں ملزم کو پولیس کو حراست میں دینے کی ضرورت کیوں ہے۔ دلائل سننے کے بعد جج ایم آر پانڈے نے شیخ ایاز کو تین دن یعنی 6 جولائی 2024 تک پولیس حراست میں بھیج دیا۔ بھاگیہ نگر تھانے کے پولیس انسپکٹر رام داس شینڈگے نے کہا کہ اس معاملہ میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

ناندیڑ: سرقہ بالجبر کے معاملہ میں ملزم گرفتار

44ہزار 895 روپئے کے زیورات ضبط

ناندیڑ: 3 جولائی (ورق تازہ نیوز) لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر اُدیے کھنڈے رائے کی ٹیم کو آج ایک خفیہ اطلاع ملی کہ رینوکائی ہاسپٹل کے قریب سرقہ بالجبر معاملہ کا ایک ملزم گوردھن گھاٹ، ناندیڑ میں ہے۔ ایل سی بی نے جال بچھا کر ملزم شیخ ماجد شیخ عثمان (20 سال، ساکن گوردھن گھاٹ، ناندیڑ) کو حراست میں لے کر اُس سے تفتیش کی۔ جس پر ملزم نے بتایا کہ اُس نے دیگر ایک ساتھی کے ساتھ مل کر 7 جون 2024ء کو رینوکائی ہاسپٹل کے قریب ایک خاتون کے گلے کا زیور (کنٹھن) چھین کر فرار ہوگئے تھے۔ مذکورہ ملزم کے قبضہ سے پولیس نے کنٹھن کا ٹکڑا، منگل سوتر (مالیت 44 ہزار 895 روپئے) ضبط کرلیے، جبکہ اُس کے دیگر ایک ساتھی ملزم کی تلاش جاری ہے۔ ملزم کو مالیت کے ساتھ مزید تحقیقات کے لیے شیواجی نگر پولیس کے حوالے کیا گیا ہے۔ مذکورہ کارروائی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھوکر کھنڈے راودھرنے کی رہنمائی میں لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر اُدیے کھنڈے رائے، سب انسپکٹر ملندر سون کامبلے، پولیس کانسٹبل بالاجی یادگیرواڑ، وٹھل شیڑکے، جوالاسنگھ باوری، گجانن بینواڑ، ولاس کدم، ڈرائیور ہنومان سنگھ ٹھاکر نے انجام دی۔

کاچیگوڑہ۔ ہسار۔ کاچیگوڑہ ٹرین میں توسیع

ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے کاچی گوڈا-ہسار-کاچی گوڈا اسپیشل ٹرین کی مدت ہفتہ وار اسپیشل ٹرین تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ درج ذیل ہے۔

.1 کاچی گوڈا- حصار- کاچی گوڈا اسپیشل ٹرین کے 08 مزید راؤنڈ: ٹرین نمبر 07055 کاچی گوڑا- حصار اسپیشل 04 جولائی سے 25 جولائی 2024 تک ہر جمعرات کو کاچی گوڑا سے 15.15 بجے روانہ ہوگی اور ناندیڑ، پورنا، بسمت، ہنگولی، واشیم، اکولا، احمد آباد، جودھپور، بیکانیر سے ہوتے ہوئے صبح 11.15 بجے حصار پہنچے گی۔ تیسرے دن پہنچے گا

ٹرین نمبر 07056 حصار-کاچی گوڑا اسپیشل 07 جولائی سے 28 جولائی 2024 تک ہر اتوار کو دوپہر 12.35 بجے حصار سے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے تیسرے دن صبح 7.30 بجے کاچی گوڑہ پہنچے گی۔

قربانی کے حصوں کے نام پر دھوکہ دینے والے خدمت فاؤنڈیشن کے 3 دھوکہ باز گرفتار

حیدرآباد: پرانے شہر میں کم قیمت پر قربانی کا حصہ فروخت کرنے کے نام پر ہزاروں مسلم افراد کو دھوکہ دینے والے خدمت فاؤنڈیشن کے 3 دھوکہ بازوں کو حبیب نگر پولیس نے گرفتار کرلیا اور اُن کے قبضہ سے رقم بر آمد کرلی۔ واضح رہے کہ ان دھوکہ بازوں نے ہزاروں معصوم افراد سے 2 کروڑ روپئے جمع کرکے عیدالاضحیٰ سے عین قبل فرار ہوگئے تھے۔ دھوکہ دہی کا یہ واقعہ عیدالاضحیٰ کے دن اُس وقت پیش آیا جب قربانی کا حصہ بک کروانے والے افراد کے گھر قربانی کا گوشت نہیں پہنچا۔ قربانی کا گوشت گھر نہ پہنچنے پر لوگوں نے ان دھوکہ بازوں سے ربط کرنے کی کوشش کی تو تمام افراد کے فون بند بتا رہے تھے۔ متاثرہ افراد نے پولیس اسٹیشن پہنچ کر شکایت درج کی تھی۔ حبیب نگر پولیس نے

مقدمہ درج کرتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کردیا تھا اور 3 دھوکہ بازوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ملزم نمبر ایک محمد ناصر ساکن چندلال بارہ دری، ملزم نمبر دو محمد ظفر احمد سن سٹی بنڈلہ گوڑہ جاگیر اور ملزم نمبر تین محمد اشفاق ساکن سن سٹی بنڈلہ گوڑہ جاگیر شامل ہیں۔ پولیس نے ان تینوں کے پاس سے 23 لاکھ روپئے، ایک لیاپ ٹاپ اور تین سیل فونس ضبط کرلئے۔ پولیس کے مطابق نثار احمد نے خدمت فاو؟نڈیشن قائم کی تھی۔ ان دھوکہ بازوں نے 4 سال تک سماجی خدمات انجام دیتے ہوئے عوام میں جگہ بنالی تھی اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر مختلف علاقوں میں قربانی کے حصوں کے کاو؟نٹر بنائے اور فی حصہ 2800 روپئے میں فروخت کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے معصوم لوگوں سے رقم اکھٹی کرکے فرار ہوگئے تھے۔

مرنے سے قبل اپنے اعضاء عطیہ کرکے نوجوان نے چھ لوگوں کی جان بچائی

ناندیڑ: 3/جولائی (ورق تازہ نیوز) ایک حادثے میں زخمی ہونے والے شخص نے خود اپنے اعضاء عطیہ کرنے میں فخر محسوس کیا۔ آج علاج کے دوران اس کی موت کے بعد اس کی وجہ سے چھ لوگوں کی جان گنوانے کی اطلاع ہے۔ ان اعضاء کو گرین کوریڈور تیار کرکے 5 منٹ میں اسپتال سے ایئرپورٹ پہنچایا گیا۔ سنیل مہادیو باگڈے کی جانب سے 29 جون کو پولس اسٹیشن مالاکولی میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، اس کا بیٹا پرشیل سنیل باگڈے مہاراشٹر گرامین بینک برانچ مالاکولی میں کام کرتا تھا اور لوہا میں رہتا تھا۔ مالاکولی سے مالیگاؤں جانے والی ہائی وے نمبر 361 پر لینڈگے واڑی گوجال میں ان کی کار اور ٹریکٹر ٹرالی کے درمیان حادثہ پیش آیا۔ اس حادثے میں پرشیل باگڈے کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور ان کے تین دیگر ساتھی شدید زخمی ہوگئے۔ اس معاملے میں مالاکولی پولیس نے مقدمہ نمبر 138/2024 کے مطابق اس حادثے کو قانونی حیثیت دے دی۔ حادثے میں ابھیجیت اشوک ڈھوکے، آشیش توکارام دھانکھیڑے اور شادول عمدوسب شیخ زخمی ہوگئے۔ ان کی کار نمبر AF MH24 6617 بری طرح تباہ ہوگئی۔ اس معاملے میں زخمی ابھیجیت ڈھوکے ناندیڑ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج تھے، غالباً جب ابھیجیت ڈھوک کو احساس ہوا کہ وہ اب زندہ نہیں رہیں گے، اس لیے انہوں نے اپنے اعضاء عطیہ کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ آج ان کے انتقال کے بعد ان کا دل، جگر، دونوں گردے، دونوں آنکھیں اور دونوں پھیپھڑے ضرورت مندوں کو بھیجنے کی تیاریاں شروع ہوگئیں۔ پولیس نے نجی اسپتال سے ایئرپورٹ جانے والی سڑک پر گرین کوریڈور بنایا اور اس کے ذریعے اعضاء کی بازیافت کا نظام 5 منٹ میں ایئرپورٹ پہنچ گیا اور اعضاء کو جہاز کے ذریعے ضرورت مندوں تک پہنچایا گیا۔ ناندیڑ میں اعضاء عطیہ کرنے کا یہ چھٹا موقع پر ہے۔ ابھیجیت ڈھوک اور ان کے خاندان نے جو فیصلہ کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ ان کی وجہ سے تقریباً چھ لوگوں کو نئی زندگی ملے گی۔

ٹی سی دینے کے لئے بطور رشوت کولر دینے کا مطالبہ

سوسائٹی سیکریٹری وصدر مدرس کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: 3/جولائی (ورق تازہ نیوز) اسکول کے سیکریٹری اور پرنسپل نے رشوت کے طور پر کولر کا مطالبہ کردیا۔ لیکن سمجھوتے کے بعد یہ رقم 3 ہزار روپے پر طئے ہوگئی۔ محکمہ انسداد رشوت ستانی نے اس مطالبے پر ادارے کے سیکریٹری اور پرنسپل کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی کاروائی شروع کردی ہے۔ تادم تحریر مقدمہ کی کاروائی جاری تھی۔ ایک شکایت کنندہ نے 2 جولائی کو انسداد رشوت ستانی محکمہ میں شکایت درج کرائی کہ اس کی بیٹی نے ماسٹر دینا ناتھ منگیشکر سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری اسکول، سومتھانہ، نائگاوں سے 12 ویں کا امتحان پاس کیا ہے۔ جب شکایت کنندہ اپنی بیٹی کی ٹی سی لینے اسکول گیا تو انسٹی ٹیوٹ کے سیکریٹری منوہر پنڈلیکراو پوار اور پرنسپل بہناجی ورونتے نے کہا کہ گرما کا موسم ہے اسلئے لڑکی کی کامیاب پر 12 ہزار روپے کا سمفونی کمپنی کا کولر فراہم کرنے کے لیے رشوت طلب کی۔ اس کے بعد سمجھوتہ ہوا اور اس سمجھوتے میں فون پر 3000 روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ انسٹی ٹیوٹ سیکریٹری نے اسکول کے ہیڈ ماسٹر ورونتے کو رقم ادا کرنے کو کہا۔ رشوت کے اس مطالبہ کی تصدیق 2 جولائی کو ہوئی تھی۔ لیکن رشوت طلب کرنے والوں نے رقم قبول نہیں کی۔ غالباً ان پر محکمہ رشوت ستانی کو شک ہوا ہوگا۔ لیکن رشوت مانگی گئی۔ اسکی تصدیق ہوگئی تھی۔ اسی تناظر میں کنٹور پولس تھانہ میں رشوت طلب کرنے کا معاملہ درج کیا جا رہا ہے۔ یہ کارروائی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پرشانت پوار کی نگرانی میں رشوت ستانی کی روک تھام کے محکمہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راج کمار شندے کی رہنمائی میں کی گئی۔

عآپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان کے ساتھیوں کو جھٹکا

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے وقف بورڈ میں تقرریوں سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں پر منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار دو لوگوں کو ضمانت دینے سے انکار کردیا ہے۔ اس معاملے میں عآپ کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کا نام بھی شامل ہے۔ جسٹس سونترکانت شرما نے ملزم ذیشان حیدر اور داو؟ دناصر کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی ہے۔ ان دونوں کو ای ڈی نے نومبر 2023 میں گرفتار کیا تھا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق ای ڈی کی تفتیش کے دوران جو شواہد یکجا کیے گئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ امانت اللہ خان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مجرمانہ سازش رچی تھی۔ ای ڈی کے مطابق امانت اللہ خان نے غیر قانونی طور پر کمائی گئی رقم اپنے ساتھیوں ذیشان حیدر، داو؟ دناصر اور دیگر کے نام سے رئیل اسٹیٹ میں لگادی۔ عدالت نے کہا کہ جائیداد کی خریداری کے نام پر بینکنگ اور نقد دونوں ذریعے سے تقریباً 36 کروڑ روپئے کا لین دین ہوا تھا۔ نیوز پورٹل ’اے بی پی نیوز‘ کے مطابق عدالت نے کہا کہ حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا لگتا ہے کہ دونوں درخواست گزاروں کو باقاعدہ ضمانت نہیں مل سکتی۔

اسرو نے گگنیان کے بڑے ٹیسٹوں کا اعلان کیا

بنگلورو: انڈین اسپس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے چیئرمین ایس سومناتھ نے چہارشنبہ کو اعلان کیا کہ اس سال گگنیان مشن کے لیے تین اہم ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ یہ ٹیسٹ ہندستان کے مہتوا کانکشی انسانی خلائی پرواز کے پروگرام کے لیے اہم ہیں۔

سمراٹ چودھری نے پگڑی اُتاری، بی جے پی نے ہار قبول کی

پٹنہ: کبھی کبھی کچھ بڑبولے دعوے رسوائی کا سبب بن جاتے ہیں۔ کچھ اسی طرح کا معاملہ بہار کے نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کے سامنے اُس وقت پیش آیا جب انہیں اپنی قسم توڑنی پڑی اور 23 ماہ قبل سر پر باندھی گئی پگڑی اُتارنی پڑی۔ انہوں نے عوامی اجلاس میں اس بات کا عہد لیا تھا کہ وہ اپنے سر بندھی پگڑی اُسی وقت اُتاریں گے، جب وہ نتیش کمار کو بہار کی وزارت اعلیٰ کی کرسی سے اتار دیں گے۔ صورت حال یہ ہے کہ اب انہوں نے خود نتیش کمار کی اطاعت قبول کرلی ہے اور ان کے کابینی رفیق بن گئے ہیں۔

जा.क्रं / नांवाशमनपा/ क्षे.का /८५/२०२३-२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका,नांदेड
दिनांक २३-०४-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. 335/क्षे.का.क्र.03/40/23-24
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/श्रीमती देवकन्या हनुमानदास काबरा,ममता प्रकाश गिल्डा, शितल निरज राठी रा.काबरानगर**, नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, **सव्हे.नं.3पैकी** सि.स.नं.-- पैकी **गाव नमुना सात प्लॉट नं.40** ज्याचा महानगरपालिका **मालमत्ता क्र.1-11-180 (पीन नं.4010110225) हनुमानदास जगन्नाथ काबरा** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता_यांचेकडून अर्जदाराने **मृत्यूपत्र नं.6209 दि.20-10-2020** आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-

पुर्वेस :- **12 मी. रुंद रोड आहे.**
पश्चिमेस :- प्लॉट नं.**49** आहे.
दक्षिणेस :- प्लॉट क्र.**41**आहे.
उत्तरेस :- **20 फुट रुंद रस्ता आहे.**

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.३ शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

ریاست کی بدعنوان مہایوتی حکومت ہٹائیں اور مہاوکاس اگھاڑی حکومت لائیں: رمیش چینیتھلا

لوک سبھا انتخابات میں جیت کے باوجود لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی: نانا پٹولے

ممبئی: کانگریس پارٹی ایک ایسی پارٹی ہے جو تمام لوگوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔ اس بنیادی طریقہ ؟ کار کے مطابق اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی کہ آئندہ انتخابات میں ہر برادری کو مناسب نمائندگی ملے۔ مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات میں کانگریس پارٹی اور مہاوکاس اگھاڑی نے اچھی جیت حاصل کی ہے۔ اب اسمبلی انتخابات میں بھی کانگریس لیڈروں اور کارکنوں کو اسی طرح کی طاقت اور اتحاد کے ساتھ ضلع، تعلقہ اور بوتھ سطح پر کام کرنا ہے، تاکہ بدعنوان مہایوتی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے بعد ایک بار پھر سے مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت قائم ہوسکے۔ لوک سبھا انتخابات میں مہاراشٹر میں اہم کامیابی حاصل کرنے کے بعد مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی سیل اور ڈویژن کی جانب سے بدھ کو دادر کے شیواجی مندر میں کانگریس پارٹی کے ریاستی انچارج رمیش چینیتھلا اور ریاستی صدر نانا پٹولے کے لیے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں مہاراشٹر میں کانگریس پارٹی کی بڑی جیت میں ریاستی کانگریس کے مختلف سیل اور ڈویژن کا اہم کردار رہا ہے۔ ان سب نے ریاست کے گاؤں گاؤں جاکر کانگریس کے پیغام کو پہنچایا۔ کانگریس کے 5 نیائے اور 25 گارنٹی لیٹر کو ہر شخص تک پہنچایا۔ پٹولے نے کہا کہ اگرچہ ہم نے ریاست میں لوک سبھا کی لڑائی جیت لی ہے لیکن جدوجہد ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے لیڈران وکارکنان سے کہا کہ اب اسمبلی انتخابات میں بھی ہمیں اسی طرح محنت کرکے فتح کا جھنڈا لہرانا ہے۔ پٹولے نے مزید کہا کہ بی جے پی حکومت ہمیشہ لوگوں میں فرضی کہانیاں پھیلاتی ہے۔ خواتین کو ریزرویشن دینے کا بل بڑے جوش وخروش سے پاس ہوا لیکن اس اس پر عمل درآمد نہیں ہوسکا کیونکہ مردم شماری ابھی تک نہیں ہوئی۔ مفت اناج دینے کے نام پر پلاسٹک کے چاول دے کر غریبوں کی زندگیوں سے کھیلا جا رہا ہے۔ انہیں کورونا کے دور میں ٹیکہ لگایا گیا تھا اور اس کے سٹیفکیٹ پر وزیراعظم کی تصویر چھپی تھی۔ جب سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس ویکسین کی وجہ سے لوگ مر رہے ہیں، بی جے پی حکومت اس کی ذمہ داری لینے سے بھاگنے لگی۔ پٹولے نے کہا کہ بی جے پی حکومت صرف دکھاوے کے لیے کام کرتی ہے، کوئی ذمہ داری نہیں لیتی۔ نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ریاست میں ایک لاکھ لوگوں کو نوکریاں دی گئی ہیں۔ پٹولے نے کہا ہے کہ بی جے پی کی طرف سے جھوٹا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی اچھے دنوں کا وعدہ کرکے اقتدار میں آئی لیکن اس نے عوام کو دھوکہ دیا ہے۔ پٹولے نے کہا کہ اگر ہماری حکومت اقتدار میں آتی ہے تو عوام کے لئے اچھے دن ضرور آئیں گے۔ اس پروگرام میں کے راجو اور راجیش للوتھیا نے بھی خطاب کیا جبکہ اقلیتی محکمہ کے ریاستی صدر ایم ایل اے وجاہت مرزا، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے، ریاستی جنرل سکریٹری پرمود مورے، پرتیبھا شندے اور کئی لیڈران موجود تھے۔ اس موقع پر مہمانوں کی جانب سے مختلف سیلز اور شعبہ جات کے سربراہان کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔

آسام سیلابی صورت حال، 23 اضلاع کے ساڑھے 11 لاکھ افراد متاثر، 48 اموات

گوہاٹی: آسام میں برہم پترا اور اس کی معاون ندیوں کا پانی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے اور ریاست کو مسلسل سیلاب کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ سیلاب کے باعث 23 اضلاع میں 11.50 لاکھ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ یہ اطلاع ایک سرکاری رپورٹ میں دی گئی ہے۔ اس سال ریاست میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور طوفان کے واقعات میں جان گنوانے والوں کی تعداد 48 ہوگئی ہے۔ وزیراعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے منگل کو پشتہ ٹوٹنے کے بعد گولا گھاٹ ضلع کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا اور متاثرہ لوگوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے سیلاب کے بحران سے متاثرہ لوگوں کی امداد اور بحالی کے لیے حکام سے ملاقاتیں کیں۔ سرمانے آج مختلف اضلاع میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے کابینہ کی میٹنگ کی۔ سیلاب کی وجہ سے بارپیٹا، وشواناتھ، کیچار، چرائیدیو، چرانگ، درانگ، دھیماجی، ڈبروگڑھ، گولاگھاٹ، جورہاٹ، کامروپ، کاربی انگلونگ، کریم گنج، لکھیم پور، ماجولی، موریگاو؟ں، ناگاو؟ں، نلباڑی، شیبوساگر، سونیت پور، تمول پور، تنسکیا اور ادال گوڑی ضلع متاثر ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لکھیم پور میں 1.65 لاکھ سے زیادہ لوگ سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ کازرنگا نیشنل پارک میں بھی سیلاب کی صورتحال سنگین ہے جہاں جنگل کا بڑا حصہ ڈوب گیا ہے اور ایک گینڈے کا بچہ سیلابی پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوگیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے نیشنل پارک کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور حکام کو ہدایت دی کہ قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی نقل و حرکت کو کنٹرول کرنے سمیت مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تاکہ جنگلی حیات کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ انتظامیہ، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، ہنگامی خدمات اور فضائیہ ریاست کے مختلف حصوں میں بچاو؟ اور راحتی کاموں میں شامل ہیں۔ مختلف ضلعی انتظامیہ کی طرف سے قائم کیے گئے 490 ریلیف کیمپوں میں 2.90 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے پناہ لی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زیادہ تر متاثرہ اضلاع میں سیلابی پانی کی وجہ سے پشتوں، سڑکوں، پلوں اور دیگر انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے۔

لوناولا بھوشی ڈیم حادثہ افسوسناک

مرنے والوں کے لواحقین کو 5-5 لاکھ روپے کی امداد کا نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کا اسمبلی میں اعلان

ممبئی: پونے کے ہڈپسر علاقے کے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کے لوناولا میں بھوشی ڈیم میں بہہ جانے کا واقعہ افسوسناک ہے۔ مستقبل میں اس طرح کے حادثات کو روکنے کے لیے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے آج ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹوں اور ضلعی پولیس سربراہوں کو ہدایت دی ہے کہ ریاست کے تمام خطرناک جگہوں پر حفاظتی انتظامات کیے جائیں۔ نائب وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اعلان کیا کہ بھوشی ڈیم حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو وزیراعلیٰ ریلیف فنڈ سے پانچ پانچ لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ اسمبلی اجلاس میں رکن اسمبلی چیتن توپے نے پوائنٹ آف آرڈر کے ذریعے بھوشی ڈیم حادثے کے متاثرین کے اہل خانہ کو امداد فراہم کرنے اور خطرناک مقامات پر حفاظتی انتظامات کرنے کا معاملہ اٹھایا تھا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ بھوشی ڈیم کے علاقے میں حادثہ افسوسناک ہے اور اس طرح کے حادثات کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے کے لیے ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی کے ذریعے فنڈز دستیاب کرائے جائیں گے۔ نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس فنڈ سے ممکنہ طور پر خطرناک جگہوں پر وارننگ بورڈز لگانے، باڑ لگانے، حفاظت کے لیے جال لگانے وغیرہ جیسے کام کیے جائیں گے۔ سیاحوں سے بھری جگہوں پر معلوماتی بورڈز لگانے، حفاظتی اقدامات کرنے وغیرہ جیسے کام پہلے ہی کیے جا رہے ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ اسی طرح ضلع مجسٹریٹ اور ضلع پلاننگ آفیسر کو دور دراز کے خطرناک مقامات پر سیکورٹی کے حوالے سے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایات دی جائے گی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 ’بڑی درگاہ‘ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔